فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَ كَذَّبَ بِالصِّدۡقِ اِذۡ جَآءَهٗ ؕ اَلَيۡسَ فِىۡ جَهَنَّمَ مَثۡوًى لِّلۡكٰفِرِيۡنَ ‏(۳۲)

فَمَنۡ اب کون اَظۡلَمُ بڑا ظالم مِمَّنۡ سے۔ جس كَذَبَ جھوٹ باندھا عَلَي پر اللّٰهِ اللہ تعالیٰ وَكَذَّبَ اور اس نے جھٹلایا بِالصِّدۡقِ سچ کو اِذۡ جب جَآءَهٗ وہ اس کے پاس آجائے اَلَيۡسَ کیا نہیں فِىۡ جَهَنَّمَ دوزخ میں مَثۡوًى ٹھکانا لِّلۡكٰفِرِيۡنَ کافروں کا

اب اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے اور اپنے سامنے سچ آجانے کے باوجود اسے جھٹلائے؟ کیا ایسے کافروں کا ٹھکانہ دوزخ میں نہیں ہے؟

وَالَّذِىۡ جَآءَ بِالصِّدۡقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُتَّقُوۡنَ ‏(۳۳)

وَالَّذِي اور جو شخص جَآءَ آئے بِالصِّدۡقِ سچی بات لے کر وَصَدَّقَ اور وہ تصدیق کرے بِهٖۤ اس کی اُولٰٓئِكَ یہی لوگ هُمُ وہ الۡمُتَّقُوۡنَ بچنے والے

اور جو شخص سچی بات لے کر آئے اور جو اس کی تصدیق کرے، تو ایسے لوگ ہی [جہنم سے] بچنے والے ہیں۔

لَهُمۡ مَّا يَشَآءُوۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ‌ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۖ‌ۚ‏ (۳٤)

لَهُمۡ ان کے لیے مَّا يَشَآءُوۡنَ جو وہ چاہیں گے عِنۡدَ ہاں۔ پاس رَبِّهِمۡ ان کا رب ذٰلِكَ یہ جَزٰٓءُ جزا الۡمُحۡسِنِيۡنَ اچھے کام کرنے والے

ان کے لیے ان کے رب کے ہاں وہ سب کچھ ہے جو وہ چاہیں گے۔ اچھے کام کرنے والوں کی یہی جزا ہے۔

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ اَسۡوَاَ الَّذِىۡ عَمِلُوۡا وَيَجۡزِيَهُمۡ اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ الَّذِىۡ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ‏(۳۵)

لِيُكَفِّرَ تاکہ دور کر دے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ عَنۡهُمۡ ان سے اَسۡوَاَ برائی الَّذِي وہ جو عَمِلُوۡا انہوں نے کیے (اعمال) وَيَجۡزِيَهُمۡ اور انہیں اجر دے اَجۡرَهُمۡ ان کا اجر بِاَحۡسَنِ

بہترین الَّذِيْ وہ جو كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ وہ اعمال کرتے تھے

تاکہ اللہ تعالیٰ وہ برائیاں دور کر دے جو انہوں نے کی تھیں اور انہیں ان اعمال کا بہترین اجر دے جو وہ کیا کرتے تھے۔

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَ يُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۚ(۳۶)

اَلَيْسَ کیا نہیں اللّٰهُ اللہ تعالیٰ بِكَافٍ کافی عَبْدَهٗ اپنے بندے کو وَيُخَوِّفُوْنَكَ اور وہ ڈراتے ہیں آپ کو بِالَّذِيْنَ ان سے جو مِنْ دُوْنِهٖ اس کے علاوہ وَمَنْ اور جس يُّضْلِلِ گمراہ کر دے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ فَمَا لَهٗ تو نہیں اس کے لیے مِنْ کوئی هَادٍ ہادی

کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں ہے؟ اور یہ لوگ آپ کو اللہ تعالیٰ کے علاوہ دوسروں سے ڈراتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ جسے گمراہ کر دے، اس کے لیے کوئی ہادی نہیں ہو سکتا۔

وَ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِی انْتِقَامٍ (۳۷)

وَمَنْ اور جس يَّهْدِ اللّٰهُ اللہ تعالیٰ ہدایت عطا کر دے فَمَا تو نہیں لَهٗ اس کے لیے مِنْ کوئی مُّضِلٍّ گمراہ کرنے والا اَلَيْسَ کیا نہیں اللّٰهُ اللہ تعالیٰ بِعَزِيْزٍ غالب ذِي انْتِقَامٍ انتقام لینے والا

اور جسے اللہ تعالیٰ ہدایت عطا کر دے تو اسے گمراہ کرنے والا بھی کوئی نہیں۔ کیا اللہ تعالیٰ سب پر غالب اور انتقام لینے والا نہیں ہے؟

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ (۳۸)

وَلَئِنۡ اور اگر سَاَلۡتَهُمۡ آپ پوچھیں گے ان سے مَّنۡ کون۔ کس خَلَقَ پیدا کیا
السَّمٰوٰتِ آسمانوں وَالۡاَرۡضَ اور زمین لَيَقُوۡلُنَّ تو وہ یہی کہیں گے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ قُلۡ
فرما دیجیے اَفَرَءَيۡتُمۡ کیا پس دیکھا تم نے مَّا تَدۡعُوۡنَ جن کو تم پکارتے ہو مِنۡ سے
دُوۡنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے سوا اِنۡ اگر اَرَادَنِيَ میرے لیے ارادہ فرمائے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ
بِضُرٍّ کوئی نقصان هَلۡ کیا هُنَّ وہ سب كٰشِفٰتُ دیویاں ضُرِّهٖۤ اس کی تکلیف اَوۡ یا اَرَادَنِيۡ
وہ ارادہ فرمائے میرے ساتھ بِرَحۡمَةٍ کوئی رحمت هَلۡ کیا هُنَّ وہ سب مُمۡسِكٰتُ
روکنے والے ہیں رَحۡمَتِهٖ اس کی رحمت قُلۡ فرما دیجیے حَسۡبِيَ اللّٰهُ کافی ہے میرے
لیے اللہ تعالیٰ عَلَيۡهِ اس پر يَتَوَكَّلُ بھروسہ کرتے ہیں الۡمُتَوَكِّلُوۡنَ بھروسہ کرنے
والے

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمان وزمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو وہ یہی کہیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے! آپ فرمادیجیے: اب تمہی بتاؤ کہ تم اللہ تعالیٰ کے سوا جن کو پکارتے ہو؛ اگر اللہ تعالیٰ مجھے کوئی نقصان پہنچانے کا ارادہ فرمائے تو کیا یہ دیویاں اس کی پہنچائی ہوئی تکلیف کو دور کر سکتی ہیں؟ یا اگر وہ میرے ساتھ کسی رحمت کا ارادہ فرمائے تو کیا یہ اس کی رحمت کو روک سکتی ہیں؟ آپ فرمادیجیے: میرے لیے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے، بھروسہ کرنے والے تو اسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔

قُلۡ يٰقَوۡمِ اعۡمَلُوۡا عَلٰى مَكَانَتِكُمۡ اِنِّىۡ عَامِلٌ‌ۚ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ‏(۳۹)

قُلۡ فرمادیں يٰقَوۡمِ اے میری قوم اعۡمَلُوۡا تم عمل کرو عَلٰى پر مَكَانَتِكُمۡ اپنی جگہ اِنِّىۡ
بیشک میں عَامِلٌ عمل کرتا ہوں فَسَوۡفَ پھر جلد ہی تَعۡلَمُوۡنَ تمہیں علم ہو جائے گا

ان سے فرمادیں: اے میری قوم! تم اپنے طریقے پر عمل کرو، میں اپنے طریقے پر عمل کر رہا ہوں۔ پھر تمہیں جلد ہی علم ہو جائے گا......

مَنۡ يَّاۡتِيۡهِ عَذَابٌ يُّخۡزِيۡهِ وَيَحِلُّ عَلَيۡهِ عَذَابٌ مُّقِيۡمٌ ‏(۴۰)

مَنْ کون یَّاْتِیْهِ آتا ہے اس پر عَذَابٌ عذاب یُّخْزِیْهِ ذلیل کردے گا اس کو وَیَحِلُّ اور مسلط ہوتا ہے عَلَیْهِ اس پر عَذَابٌ سزا مُّقِیْمٌ مستقل

کہ کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اسے ذلیل کردے گا اور کس پر مستقل سزا مسلط ہوتی ہے!

اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ (٤١)

اِنَّآ اَنْزَلْنَا بیشک ہم نے نازل کی عَلَیْكَ آپ پر الْكِتٰبَ کتاب لِلنَّاسِ لوگوں کے فائدے کے لیے بِالْحَقِّ برحق فَمَنِ اب جس اهْتَدٰى ہدایت اختیار کی فَلِنَفْسِهٖ تو اپنے ہی فائدے کے لیے وَمَنْ اور جس نے ضَلَّ گمراہی اختیار کی فَاِنَّمَا تو اس کے سوا نہیں یَضِلُّ وہ گمراہ ہوتا ہے عَلَیْهَا اپنے لیے وَمَآ اور نہیں اَنْتَ آپ عَلَیْهِمْ ان پر بِوَكِیْلٍ داروغہ

ہم نے لوگوں کے فائدے کے لیے آپ پر یہ برحق کتاب نازل کی ہے۔ اب جس نے ہدایت اختیار کی، اس نے اپنا ہی بھلا کیا اور جس نے گمراہی اختیار کی، اس نے اپنا ہی نقصان کیا۔ اور آپ ان پر کوئی داروغہ تو ہیں نہیں۔

اَللّٰهُ یَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِیْ لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِهَا ۚ فَیُمْسِكُ الَّتِیْ قَضٰى عَلَیْهَا الْمَوْتَ وَیُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ (٤٢)

اَللّٰهُ اللہ تعالیٰ یَتَوَفَّى قبض کرتا ہے الْاَنْفُسَ (جمع) جان۔ روح حِیْنَ وقت مَوْتِهَا اس کی موت وَالَّتِیْ اور جو لَمْ تَمُتْ نہ مرے فِیْ میں مَنَامِهَا اپنی نیند فَیُمْسِكُ تو روک لیتا ہے الَّتِیْ وہ جس قَضٰى فیصلہ فرما چکا ہو عَلَیْهَا اس پر الْمَوْتَ موت وَیُرْسِلُ وہ چھوڑ رکھتا ہے الْاُخْرٰٓى دوسروں کو اِلٰٓى تک اَجَلٍ ایک مدت مُّسَمًّى مقررہ اِنَّ

یقیناً فِیْ ذٰلِكَ اس میں لَاٰیٰتٍ بڑی نشانیاں لِّقَوْمٍ لوگوں کے لیے یَّتَفَكَّرُوْنَ غور و فکر کرتے ہیں

اللہ تعالیٰ لوگوں کی موت کے وقت ان کی روحیں قبض کرتا ہے، اور جن کی ابھی موت نہیں آئی ہوتی ان کی نیند کی حالت میں۔ پھر ان روحوں کو روک لیتا ہے جن کے بارے میں موت کا فیصلہ فرما چکا ہو اور دوسری روحوں کو ایک مقررہ مدت تک چھوڑے رکھتا ہے۔ یقیناً اس ان لوگوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلْ اَوَ لَوْ كَانُوْا لَا یَمْلِكُوْنَ شَیْـًٔا وَّ لَا یَعْقِلُوْنَ (٤٣)

اَمِ کیا اتَّخَذُوْا انہوں نے بنا رکھے ہیں مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے سوا شُفَعَآءَ سفارشی قُلْ پوچھئے اَوَلَوْ یا اگرچہ كَانُوْا لَا یَمْلِكُوْنَ وہ نہ اختیار رکھتے ہوں شَیْـًٔا کچھ وَّلَا یَعْقِلُوْنَ اور نہ وہ سمجھتے ہوں

کیا ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے [حکم کے] بغیر ہی سفارشی بنا رکھے ہیں؟ ذرا پوچھئے: اگرچہ یہ سفارشی کوئی اختیار نہ رکھتے ہوں اور سمجھتے بھی نہ ہوں؟ [تب بھی انہیں سفارشی بنائے رہو گے؟]

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِیْعًا ؕ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ (٤٤)

قُلْ فرما دیجیے لِّلّٰهِ اللہ تعالیٰ کے لیے الشَّفَاعَةُ شفاعت جَمِیْعًا ساری کی ساری لَهٗ اسی کی مُلْكُ بادشاہت السَّمٰوٰتِ آسمانوں وَالْاَرْضِ اور زمین ثُمَّ پھر اِلَیْهِ اسی کی طرف تُرْجَعُوْنَ تم لوٹائے جاؤ گے

فرما دیجیے: شفاعت ساری کی ساری اللہ تعالیٰ ہی کے اختیار میں ہے۔ آسمان و زمین کی بادشاہت اسی کی ہے، پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جائو گے۔

وَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحۡدَهُ اشۡمَاَزَّتۡ قُلُوۡبُ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ‌ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِذَا هُمۡ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿٤٥﴾

وَاِذَا اور جب ذُكِرَ اللّٰهُ ذکر کیا جاتا ہے اللہ تعالیٰ وَحۡدَهُ ایک۔ تنہا اشۡمَاَزَّتۡ گھٹن کا شکار ہونے لگتے ہیں قُلُوۡبُ دل الَّذِيۡنَ وہ لوگ جو لَا يُؤۡمِنُوۡنَ یقین نہیں رکھتے بِالۡاٰخِرَةِ آخرت پر وَاِذَا اور جب ذُكِرَ ذکر ہوتا ہے الَّذِيۡنَ ان کا جو مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اس کے سوا اِذَا تو فوراً هُمۡ وہ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ خوشی سے کھل اٹھتے ہیں

اور جب تنہا اللہ تعالیٰ کا ہی ذکر کیا جاتا ہے تو ان لوگوں کے دل گھٹن کا شکار ہونے لگتے ہیں جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور جب اللہ تعالیٰ کے سوا اوروں کا ذکر ہوتا ہے تو وہ فوراً خوشی سے کھل اٹھتے ہیں۔

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ عٰلِمَ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ اَنۡتَ تَحۡكُمُ بَيۡنَ عِبَادِكَ فِىۡ مَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿٤٦﴾

قُلِ دعا کیجیے اللّٰهُمَّ اے اللہ فَاطِرَ پیدا فرمانے والا السَّمٰوٰتِ آسمانوں وَالۡاَرۡضِ اور زمین عٰلِمَ اور جاننے والا الۡغَيۡبِ غیب وَالشَّهَادَةِ اور ظاہر اَنۡتَ تو تَحۡكُمُ تو فیصلہ فرمائے گا بَيۡنَ درمیان عِبَادِكَ اپنے بندوں فِىۡ مَا اس میں جو كَانُوۡا وہ تھے فِيۡهِ اس میں يَخۡتَلِفُوۡنَ اختلاف کرتے ہیں

آپ یوں دعا کیجئے: اے اللہ! اے آسمان وزمین کے پیدا فرمانے والے! اے غیب اور ظاہر کے جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے درمیان ان امور کا فیصلہ فرمائے گا جن میں وہ اختلاف کرتے رہتے ہیں۔

وَلَوۡ اَنَّ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مَا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا وَّمِثۡلَهٗ مَعَهٗ لَافۡتَدَوۡا بِهٖ مِنۡ سُوۡٓءِ الۡعَذَابِ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ‌ ؕ وَبَدَا لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمۡ يَكُوۡنُوۡا يَحۡتَسِبُوۡنَ ﴿٤٧﴾

وَلَوۡ اور اگر اَنَّ ہو لِلَّذِيۡنَ ان کے پاس جنہوں نے ظَلَمُوۡا ظلم کیا مَافِي الۡاَرۡضِ اور جو
کچھ زمین میں جَمِيۡعًا سب کچھ وَّمِثۡلَهٗ اور اتنا ہی مَعَهٗ اس کے ساتھ لَا فۡتَدَوۡا بدلہ
میں دیں وہ بِهٖ اس کو مِنۡ سے سُوۡٓءِ برے الۡعَذَابِ عذاب يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ روز قیامت
وَبَدَا لَهُمۡ اور ظاہر ہو گا ان پر مِّنَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ (کی طرف) سے مَا جو لَمۡ يَكُوۡنُوۡا
نہ تھے وہ يَحۡتَسِبُوۡنَ گمان کرتے

اور اگر ان ظالموں کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اتنا ہی اور
بھی؛ تو روزِ قیامت برے عذاب سے بچنے کے لیے یہ سب کچھ دے دیں۔ اور ان کے
سامنے اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ کچھ ظاہر ہو گا جس کا انہیں گمان بھی نہ تھا۔

وَبَدَا لَهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوۡا وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ (٤٨)

وَبَدَا لَهُمۡ اور سامنے آ جائیں گی ان کے سَيِّاٰتُ برائیاں مَا كَسَبُوۡا جو وہ کرتوت
کرتے تھے وَحَاقَ اور آگھیرے گی بِهِمۡ ان کو مَّا جو كَانُوۡا وہ تھے بِهٖ اس کا
يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ مذاق اڑایا کرتے تھے

ان کے کرتوتوں کی برائیاں ان کے سامنے آ جائیں گی اور وہی چیز انہیں آگھیرے گی
جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

فَاِذَا مَسَّ الۡاِنۡسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلۡنٰهُ نِعۡمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَاۤ اُوۡتِيۡتُهٗ
عَلٰى عِلۡمٍ ؕ بَلۡ هِىَ فِتۡنَةٌ وَّلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ (٤٩)

فَاِذَا پھر جب مَسَّ چھو جاتی ہے الۡاِنۡسَانَ انسان ضُرٌّ دَعَانَا کوئی تکلیف وہ ہمیں
پکارتا ہے ثُمَّ اِذَا پھر جب خَوَّلۡنٰهُ ہم نوازتے ہیں اس کو نِعۡمَةً کوئی نعمت مِّنَّا اپنی
طرف سے قَالَ وہ کہتا ہے اِنَّمَاۤ یہ تو اُوۡتِيۡتُهٗ مجھے ملی ہے عَلٰي پر عِلۡمٍ علم بَلۡ هِىَ در
اصل یہ فِتۡنَةٌ ایک آزمائش وَّلٰـكِنَّ اور لیکن اَكۡثَرَهُمۡ ان کیا کثریت لَا يَعۡلَمُوۡنَ
جانتے نہیں

اور انسان کو جب کوئی تکلیف چھو جائے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے، پھر جب ہم اسے اپنی طرف سے کسی نعمت سے نوازتے ہیں تو کہتا ہے: "یہ تو مجھے اپنے علم وہنر کی وجہ سے ملی ہے۔" نہیں! دراصل یہ تو ایک آزمائش ہے لیکن ان کی اکثریت جانتی نہیں۔

قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (۵۰)

قَدْ قَالَهَا یقینا یہ کہا تھا الَّذِيْنَ جو لوگ مِنْ سے قَبْلِهِمْ ان سے پہلے فَمَآ اَغْنٰى تو کام نہ آیا عَنْهُمْ ان کے مَّا جو كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ وہ کیا کرتے تھے

ان سے پہلے والے لوگ بھی یہی کچھ کہا کرتے تھے، مگر جو کچھ وہ کیا کرتے تھے وہ ان کے کسی کام نہ آیا۔

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۭ وَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ (۵۱)

فَاَصَابَهُمْ پس انہی پر آ پڑا سَيِّاٰتُ وبال مَا كَسَبُوْا جو انہوں نے کرتوت کیے وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اور جن لوگوں نے ظلم کیا مِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ ان میں سے سَيُصِيْبُهُمْ جلد آ پڑے گا ان پر سَيِّاٰتُ وبال مَا كَسَبُوْا جو انہوں نے کرتوت کیے وَمَا هُمْ اور وہ نہیں بِمُعْجِزِيْنَ ہرانے والے

آخر ان کے کرتوتوں کا وبال انہی پر آ پڑا۔ اور اِن موجودہ ظالموں پر بھی ان کے کرتوتوں کا وبال آ پڑنے والا ہے اور یہ [ہمیں] ہرا نہیں سکتے۔

اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (۵۲)

اَوَ کیا لَمْ يَعْلَمُوْٓا وہ نہیں جانتے اَنَّ اللّٰهَ کہ اللہ تعالیٰ يَبْسُطُ کشادہ فرمادے الرِّزْقَ رزق لِمَنْ جس پر يَّشَاۗءُ وہ چاہے وَيَقْدِرُ اور تنگ کردے اِنَّ بلاشبہ فِيْ ذٰلِكَ اس میں لَاٰيٰتٍ بڑی نشانیاں لِّقَوْمٍ ان لوگوں کے لیے يُّؤْمِنُوْنَ وہ ایمان لائے (اہل ایمان)

کیا یہ جانتے نہیں اللہ تعالیٰ جس پر چاہے رزق کشادہ فرمادے اور جس پر چاہے تنگ کر
دے۔ بلاشبہ اس میں اہلِ ایمان کے لیے بڑی نشانیاں ہیں۔

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۵۳﴾

قُلْ فرمادیجیے یٰعِبَادِیَ اے میرے بندو الَّذِیْنَ وہ جو اَسْرَفُوْا زیادتی کر چکے عَلٰٓی پر
اَنْفُسِهِمْ اپنے اوپر لَا تَقْنَطُوْا ناامید مت ہونا مِنْ سے رَّحْمَةِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی
رحمت اِنَّ اللّٰهَ بیشک اللہ تعالیٰ یَغْفِرُ معاف فرمادے گا الذُّنُوْبَ گناہ (جمع) جَمِیْعًا
سب اِنَّهٗ یقیناً وہ هُوَ وہی الْغَفُوْرُ بخشنے والا الرَّحِیْمُ نہایت رحم والا

فرمادیجیے: اے میرے وہ بندو! جو اپنے اوپر زیادتی کر چکے ہو؛ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے
ناامید مت ہونا۔ بے شک اللہ تعالیٰ سب گناہوں کو معاف فرمادے گا۔ یقیناً بہت بخشنے
والا، نہایت رحم والا وہی ہے۔

وَ اَنِیْبُوْٓا اِلٰی رَبِّكُمْ وَ اَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا
تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾

وَاَنِیْبُوْٓا اور پلٹ آؤ اِلٰی طرف رَبِّكُمْ اپنا رب وَاَسْلِمُوْا لَهٗ اور فرمانبردار ہو جاؤ اسی
کے مِنْ قَبْلِ قبل اس سے اَنْ کہ یَّاْتِیَكُمُ تم پر آئے الْعَذَابُ عذاب ثُمَّ پھر لَا
تُنْصَرُوْنَ تمہاری مدد نہ ہو سکے

اپنے رب کی طرف پلٹ آؤ اور اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ قبل اس کے کہ تم پر عذاب آ
جائے اور پھر تمہاری کوئی مدد نہ ہو سکے۔

وَ اتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ
الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾

وَاتَّبِعُوْٓا اور پیروی کرو اَحْسَنَ بہترین مَآ اُنْزِلَ جو نازل کی گئی اِلَیْكُمْ تمہاری

طرف مِّنْ سے رَّبِّكُمْ تمہارا رب مِّنْ قَبْلِ قبل اس کے اَنْ يَّاْتِيَكُمُ کہ تم پر آ
پڑے الْعَذَابُ عذاب بَغْتَةً اچانک وَّاَنْتُمْ اور تم لَا تَشْعُرُوْنَ تمہیں پتہ بھ ی نہ
چلے

اور اپنے رب کے نازل کردہ بہترین احکام کی پیروی کرو قبل اس کے کہ تم پر اچانک
عذاب آپڑے اور تمہیں پتہ بھی نہ چلے۔

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَ اِنْ كُنْتُ لَمِنَ
السّٰخِرِيْنَ (٥٦)

اَنْ تَقُوْلَ کہ کہنے لگے نَفْسٌ کوئی شخص يّٰحَسْرَتٰى افسوس عَلٰي اس پر مَا فَرَّطْتُّ جو
میں نے کوتاہی کی فِيْ میں جَنْۢبِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا حق وَاِنْ كُنْتُ اور یہ کہ میں تھا لَمِنَ
واقعی۔سے السّٰخِرِيْنَ مذاق اڑانے والے

کہیں کوئی یوں نہ کہنے لگے کہ افسوس میری اس کوتاہی پر جو میں اللہ تعالیٰ کے حق میں
کرتا رہا اور میں واقعی مذاق اڑانے والوں میں شامل تھا۔

اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ (٥٧)

اَوْ یا تَقُوْلَ وہ کہنے لگے لَوْ اگر اَنَّ اللّٰهَ یہ کہ اللہ تعالیٰ هَدٰىنِيْ مجھے ہدایت دیتا لَكُنْتُ
میں بھی ہوتا مِنَ سے الْمُتَّقِيْنَ متقین

یا کہنے لگے کہ اگر اللہ تعالیٰ مجھے ہدایت دیتا تو میں بھی متقین میں شمار ہوتا۔

اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ (٥٨)

اَوْ یا تَقُوْلَ وہ کہنے لگے حِيْنَ جب تَرَى تو دیکھے الْعَذَابَ عذاب لَوْ اَنَّ کاش اگر لِيْ
میرے لیے كَرَّةً ایک مرتبہ فَاَكُوْنَ تو میں ہو جاؤں مِنَ سے الْمُحْسِنِيْنَ نیک
لوگ (جمع)

یا عذاب کو دیکھ کر یوں کہنے لگے کہ اگر مجھے ایک مرتبہ واپس جانے دیا جائے تو میں بھی

نیک لوگوں میں شامل ہو جاؤں۔

بَلٰی قَدۡ جَآءَتۡكَ اٰیٰتِیۡ فَكَذَّبۡتَ بِهَا وَ اسۡتَكۡبَرۡتَ وَ كُنۡتَ مِنَ الۡكٰفِرِیۡنَ

(٥٩)

بَلٰی ہاں قَدۡ جَآءَتۡكَ تحقیق تیرے پاس آئی تھیں اٰیٰتِیۡ میری آیات فَكَذَّبۡتَ تو تو نے جھٹلا دیا بِهَا انہیں وَ اسۡتَكۡبَرۡتَ اور تو نے تکبر اختیار کیا وَ كُنۡتَ اور تو شامل تھا مِنَ سے الۡكٰفِرِیۡنَ کافروں

[جواب ملے گا:] اب نہیں! تیرے پاس میری آیات آئی تو تھیں، پھر تو نے انہیں جھٹلا دیا، تکبر اختیار کیا اور کافروں میں شامل رہا۔

وَ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ تَرَی الَّذِیۡنَ كَذَبُوۡا عَلَی اللّٰهِ وُجُوۡهُهُمۡ مُّسۡوَدَّةٌ ؕ اَلَیۡسَ فِیۡ جَهَنَّمَ مَثۡوًی لِّلۡمُتَكَبِّرِیۡنَ (٦٠)

وَیَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ اور قیامت کے دن تَرَی تم دیکھیں گے الَّذِیۡنَ كَذَبُوۡا جن لوگوں نے جھوٹ باندھا تھا عَلَی اللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر وُجُوۡهُهُمۡ ان کے منہ مُّسۡوَدَّةٌ کالا اَلَیۡسَ کیا نہیں فِیۡ میں جَهَنَّمَ جہنم مَثۡوًی ٹھکانا لِّلۡمُتَكَبِّرِیۡنَ متکبرین

اور آپ قیامت کے دن دیکھیں گے کہ جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھا تھا، ان کے منہ کالے پڑے ہوں گے۔ کیا ایسے متکبرین کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے؟!

وَ یُنَجِّی اللّٰهُ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا بِمَفَازَتِهِمۡ ۫ لَا یَمَسُّهُمُ السُّوۡٓءُ وَ لَا هُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ

(٦١)

وَیُنَجِّي اور نجات دے گا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا وہ جنہوں نے تقوی اختیار کیا بِمَفَازَتِهِمۡ ان کی کامیابی کے سبب لَا یَمَسُّهُمُ نہ پہنچے گی انہیں السُّوۡٓءُ برائی وَلَا هُمۡ اور نہ وہ یَحۡزَنُوۡنَ غمگین ہوں گے

اور اللہ تعالیٰ اہلِ تقویٰ کو ان کی کامیابی کے سبب نجات دے گا انہیں نہ تو کوئی تکلیف

پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَّ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ (٦٢)

اَللّٰهُ اللہ تعالیٰ خَالِقُ خالق كُلِّ شَيْءٍ ہر چیز وَّ هُوَ اور وہ عَلٰي پر كُلِّ ہر شَيْءٍ چیز وَّكِيْلٌ تصرف کرنے والا

اللہ تعالیٰ ہر چیز کا خالق ہے اور وہ ہر چیز میں تصرف کرنے والا ہے۔

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۭ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ (٦٣)

لَهٗ مَقَالِيْدُ اسی کے پاس کنجیاں السَّمٰوٰتِ آسمانوں وَا لْاَرْضِ اور زمین وَالَّذِيْنَ اور جو لوگ كَفَرُوْا انکار کیا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی آیات کا اُولٰٓئِكَ وہی لوگ هُمُ وہ الْخٰسِرُوْنَ خسارہ اٹھانے والے

اسی کے پاس آسمان وزمین کی کنجیاں ہیں۔ اور جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کیا ہے، وہی خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ (٦٤)

قُلْ فرما دیجیے اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تو کیا غیر اللہ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ تم مجھ سے فرمائش کرتے ہو اَعْبُدُ میں پوجا کرنے لگوں اَيُّهَا اے الْجٰهِلُوْنَ جاہلو (جمع)

آپ فرما دیجیے: کیا پھر بھی غیر اللہ کے بارے میں تم مجھ سے فرمائش کرتے ہو کہ میں اس کی پوجا کرنے لگوں؟ اے جاہلو!

وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (٦٥)

وَلَقَدْ اُوْحِيَ اور فی الحقیقت وحی بھیجی جا چکی ہے اِلَيْكَ آپ کی طرف وَاِلَى اور طرف الَّذِيْنَ وہ جو کہ مِنْ قَبْلِكَ آپ سے پہلے لَئِنْ البتہ اگر اَشْرَكْتَ تو نے شرک کیا

لَيَحْبَطَنَّ البتہ ضائع ہو جائے گے عَمَلُكَ تیرے عمل وَلَتَكُوْنَنَّ اور تو ہو گا ضرور
مِنَ سے الْخٰسِرِيْنَ خسارہ میں پڑنے والے

اور فی الحقیقت آپ کو بھی اور آپ سے پہلے رسولوں کو بھی یہ وحی بھیجی جاچکی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارا ہر عمل ضائع ہو جائے گا اور تم خسارے میں پڑ کر رہو گے۔

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ (٦٦)

بَلِ بلکہ اللّٰهَ اللہ تعالیٰ فَاعْبُدْ عبادت کرو وَكُنْ اور رہو مِّنَ سے الشّٰكِرِيْنَ شکر گزار

بلکہ اللہ تعالیٰ ہی کی عبادت کرو اور شکر گزاروں میں شامل رہو۔

وَ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَ الْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (٦٧)

وَمَا قَدَرُوا اور انہوں نے قدر نہ جانی اللّٰهَ اللہ تعالیٰ حَقَّ حق قَدْرِهٖ اس کی قدر جاننا وَالْاَرْضُ حالانکہ زمین جَمِيْعًا سارے قَبْضَتُهٗ اس کی مٹھی يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قیامت کے دن وَالسَّمٰوٰتُ اور سارے آسمان مَطْوِيّٰتٌ لپٹے ہوئے بِيَمِيْنِهٖ اس کے دائیں ہاتھ میں سُبْحٰنَهٗ وہ پاک ہے وَتَعٰلٰى اور بالاتر عَمَّا اس سے جو يُشْرِكُوْنَ وہ شرک کرتے ہیں

ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی قدر نہ جانی جیسا کہ اس کی قدر کا حق ہے۔ حالانکہ قیامت کے دن ساری زمین اسی کی مٹھی میں ہو گی اور سارے آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔ وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک اور بالاتر ہے۔

وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ (٦٨)

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ اور صور پھونکا جائے گا فَصَعِقَ تو گر مریں گا مَنْ جو فِي السَّمٰوٰتِ

آسمانوں میں وَمَنْ اور جو فِي الْاَرْضِ زمین میں اِلَّا ماسوائے مَنْ جسے شَآءَ اللّٰهُ چاہے اللہ تعالیٰ ثُمَّ پھر نُفِخَ فِيْهِ پھونکا جائے گا اس میں اُخْرٰی دوسری مرتبہ فَاِذَا تو فورا هُمْ وہ قِيَامٌ کھڑے يَّنْظُرُوْنَ دیکھنے لگیں گے

اور صور پھونکا جائے گا تو وہ سب گر مریں گے جو آسمان و زمین میں ہیں ماسوائے اس کے جسے اللہ تعالیٰ چاہے۔ پھر دوسری مرتبہ پھونکا جائے گا تو سب لوگ فوراً کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے۔

وَ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَ وُضِعَ الْكِتٰبُ وَ جِایْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ (٦٩)

وَاَشْرَقَتِ اور جگمگا اٹھے گی الْاَرْضُ زمین بِنُوْرِ رَبِّهَا اپنے رب کے نور سے وَوُضِعَ اور رکھ دیا جائے گا الْكِتٰبُ نامہ اعمال وَجِايْٓءَ اور لائے جائیں گے بِالنَّبِيّٖنَ پیغمبر (جمع) وَالشُّهَدَآءِ اور گواہ (جمع) وَقُضِيَ اور فیصلہ کر دیا جائے گا بَيْنَهُمْ ان کے مابین بِالْحَقِّ برحق وَهُمْ اور وہ ان پر لَا يُظْلَمُوْنَ زیادتی نہیں کی جائے گی

زمین اپنے رب کے نور سے جگمگا اٹھے گی، نامہ اعمال لاکر رکھ دیا جائے گا، پیغمبروں اور گواہوں کو لایا جائے گا، لوگوں کے مابین برحق فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر کوئی زیادتی نہیں کی جائے گی۔

وَ وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ (٧٠)

وَوُفِّيَتْ اور پورا پورا ملے گا كُلُّ نَفْسٍ ہر شخص مَّا عَمِلَتْ جو اس نے کیا (اس کے اعمال) وَهُوَ اور وہ اَعْلَمُ خوب جانتا ہے بِمَا يَفْعَلُوْنَ جو کچھ وہ کرتے ہیں

اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ ملے گا۔ لوگ جو کچھ بھی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اسے خوب جانتا ہے۔

وَ سِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا

وَ قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَ يُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا بَلٰى وَ لٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (۷۱)

وَسِيْقَ اور ہانکے جائیں گے الَّذِيْنَ وہ جنھوں نے كَفَرُوْٓا کفر کیا (کافر) اِلٰى طرف جَهَنَّمَ دوزخ زُمَرًا گروہ در گروہ حَتّٰٓى اِذَا یہاں تک کہ جب جَآءُوْهَا وہ پہنچیں گے وہاں فُتِحَتْ کھول دیے جائیں گے اَبْوَابُهَا اس کے دروازے وَقَالَ اور کہیں گے لَهُمْ ان سے خَزَنَتُهَآ اس کے محافظ اَلَمْ يَاْتِكُمْ کیا نہیں آئے تھے تمہارے پاس رُسُلٌ پیغمبر (جمع) مِّنْكُمْ تم میں سے يَتْلُوْنَ وہ سناتے تھے عَلَيْكُمْ تمہیں اٰيٰتِ رَبِّكُمْ تمہارے رب کی آیات (احکام) وَيُنْذِرُوْنَكُمْ اور تمہیں ڈراتے تھے لِقَآءَ سامنا کرنا يَوْمِكُمْ تمہارا دن هٰذَا یہ قَالُوْا وہ کہیں گے بَلٰى ہاں وَلٰكِنْ اور لیکن حَقَّتْ سچ ہو کر رہے گی كَلِمَةُ حکم الْعَذَابِ عذاب عَلَي پر الْكٰفِرِيْنَ کافروں

اور کافروں کو گروہ در گروہ دوزخ کی طرف ہانکا جائے گا۔ یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور اس کے محافظ ان سے کہیں گے: کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تمہیں تمہارے رب کی آیات سناتے اور اس دن کا سامنا کرنے سے ڈراتے تھے؟ وہ کہیں گے: ہاں! آئے تو تھے۔ لیکن عذاب کی بات کافروں پر سچ ہو کر رہی۔

قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ (۷۲)

قِيْلَ کہا جائے گا ادْخُلُوْٓا تم داخل ہو جاؤ اَبْوَابَ دروازے جَهَنَّمَ جہنم خٰلِدِيْنَ ہمیشہ رہنے کو فِيْهَا اس میں فَبِئْسَ الغرض برا ہے مَثْوَى ٹھکانا الْمُتَكَبِّرِيْنَ تکبر کرنے والے

کہا جائے گا: جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہنا ہو گا۔ الغرض بڑا ہی برا ٹھکانہ ہے تکبر کرنے والوں کا۔

وَ سِيۡقَ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ اِلَى الۡجَـنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوۡهَا وَ فُتِحَتۡ اَبۡوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمۡ خَزَنَـتُهَا سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ طِبۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡهَا خٰلِدِيۡنَ (۷۳)

وَسِيۡقَ روانہ کیا جائے گا الَّذِيۡنَ وہ لوگ جو اتَّقَوۡا وہ ڈرتے رہے رَبَّهُمۡ اپنا رب اِلَى الۡجَـنَّةِ جنت کی طرف زُمَرًا گروہ در گروہ حَتّٰۤى یہاں تک کہ اِذَا جب جَآءُوۡهَا وہ وہاں پہنچیں گے وَفُتِحَتۡ اور کھول دیے جائیں گے اَبۡوَابُهَا اس کے دروازے وَقَالَ اور کہیں گے لَهُمۡ ان سے خَزَنَـتُهَا اس کے محافظ سَلٰمٌ سلام عَلَيۡكُمۡ آپ پر طِبۡتُمۡ تم خوش و خرم رہو فَادۡخُلُوۡهَا اب اس میں تشریف لے چلیں خٰلِدِيۡنَ ہمیشہ ہمیشہ رہنے کو

اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے، انہیں گروہ در گروہ جنت کی طرف روانہ کیا جائے گا۔ یہاں تک کہ جب وہ ہاں پہنچیں گے تو اس کے دروازے پہلے سے کھلے ہوئے ہوں گے اور اس کے محافظ ان سے کہیں گے: آپ پر سلام ہو، خوش و خرم رہیں۔ اب اس جنت میں ہمیشہ ہمیشہ رہنے کے لیے تشریف لے چلیں۔

وَقَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ صَدَقَنَا وَعۡدَهٗ وَاَوۡرَثَنَا الۡاَرۡضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الۡجَـنَّةِ حَيۡثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَ (۷٤)

وَقَالُوا اور وہ کہیں گے الۡحَمۡدُ سب تعریفیں لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کے لیے الَّذِىۡ وہ جس نے صَدَقَنَا ہم سے سچا کر دکھایا وَعۡدَهٗ اپنا وعدہ وَاَوۡرَثَنَا اور ہمیں وارث بنا دیا الۡاَرۡضَ سرزمین نَتَبَوَّاُ ہم قیام کریں مِنَ سے۔ میں الۡجَـنَّةِ جنت حَيۡثُ جہاں نَشَآءُ ہم چاہیں فَنِعۡمَ الغرض کتنا ہی اچھا اَجۡرُ انعام الۡعٰمِلِيۡنَ عمل کرنے والے

اور وہ کہیں گے: سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ہمیں اس سرزمین کا وارث بنا دیا کہ ہم جنت میں جہاں چاہیں قیام کریں۔ الغرض کتنا اچھا انعام ہے عمل کرنے والوں کا!

وَ تَرَى الۡمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيۡنَ مِنۡ حَوۡلِ الۡعَرۡشِ يُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ‌ۚ وَ
قُضِىَ بَيۡنَهُمۡ بِالۡحَقِّ وَقِيۡلَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ‏(۷۵) ع

وَتَرَى اور آپ دیکھیں گے الۡمَلٰٓئِكَةَ فرشتے حَآفِّيۡنَ حلقہ باندھے ہوئے مِنۡ سے حَوۡلِ الۡعَرۡشِ عرش کے گرداگرد يُسَبِّحُوۡنَ تسبیح میں مشغول ہوں گے بِحَمۡدِ حمد میں رَبِّهِمۡ اپنا رب وَقُضِىَ اور فیصلہ کر دیا جائے گا بَيۡنَهُمۡ ان کے درمیان بِالۡحَقِّ بر حق وَقِيۡلَ اور کہہ دیا جائے گا الۡحَمۡدُ سب تعریفیں لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کے لیے رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ رب العالمین

اور آپ فرشتوں کو دیکھیں گے کہ وہ عرش کے گرداگرد حلقہ باندھے ہوئے اپنے رب کی تسبیح اور حمد میں مشغول ہوں گے۔ اور لوگوں کے درمیان برحق فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہہ دیا جائے گا کہ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو رب العالمین ہے۔

سورۃ المؤمن

آیات:85 رکوع:9

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حٰمٓ ﴿۱﴾

حٰمٓ حم

حم

تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ﴿۲﴾

تَنۡزِیۡلُ نازل کرنا الۡکِتٰبِ کتاب (قرآن) مِنَ اللّٰہِ اللہ تعالیٰ سے الۡعَزِیۡزِ صاحب اقتدار الۡعَلِیۡمِ کامل حکمت والا

یہ اس اللہ تعالیٰ کی نازل کی ہوئی کتاب ہے جو صاحبِ اقتدار، کامل حکمت والا ہے۔

غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَ قَابِلِ التَّوۡبِ شَدِیۡدِ الۡعِقَابِ ۙ ذِی الطَّوۡلِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ اِلَیۡہِ الۡمَصِیۡرُ ﴿۳﴾

غَافِرِ بخشنے والا الذَّنۡبِ گناہ (جمع) وَقَابِلِ اور قبول کرنے والا التَّوۡبِ توبہ شَدِیۡدِ الۡعِقَابِ سخت سزا دینے والا ذِي الطَّوۡلِ صاحب کرم لَآ نہیں کوئی اِلٰہَ معبود اِلَّا ہُوَ اس کے سوا اِلَیۡہِ اسی کی طرف الۡمَصِیۡرُ لوٹ کر جانا

جو گناہ بخشنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت سزا دینے والا اور صاحبِ کرم ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

مَا یُجَادِلُ فِیۡۤ اٰیٰتِ اللّٰہِ اِلَّا الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا فَلَا یَغۡرُرۡکَ تَقَلُّبُہُمۡ فِی الۡبِلَادِ ﴿۴﴾

مَا يُجَادِلُ وہ نہیں جھگڑے کرتے فِيْٓ میں اٰيٰتِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی آیات اِلَّا مگر الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا(کافر) فَلَا يَغْرُرْكَ اب تمہیں دھوکہ میں نہ ڈالے تَقَلُّبُهُمْ ان کا دندناتے پھرنا فِي الْبِلَادِ دنیا میں

اللہ تعالیٰ کی آیات کے بارے جھگڑا وہی لوگ کرتے ہیں جو کافر ہیں۔ اب ان کا دنیا میں دندناتے پھرنا تمہیں دھوکہ میں نہ ڈالے۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ الْاَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ ۠ وَ هَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۭ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَ جٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ (٥)

كَذَّبَتْ جھٹلا چکی قَبْلَهُمْ ان سے پہلے قَوْمُ نُوْحٍ نوح کی قوم وَّ الْاَحْزَابُ اور قومیں (جمع) مِنْۢ بَعْدِهِمْ ان کے بعد وَهَمَّتْ اور ارادہ کیا كُلُّ اُمَّةٍ ہر امت بِرَسُوْلِهِمْ اپنے رسول کے بارے لِيَاْخُذُوْهُ کہ وہ اسے پکڑ لیں وَجٰدَلُوْا اور جھگڑے کرتے رہے بِالْبَاطِلِ باطل کا سہارا لے کر لِيُدْحِضُوْا تاکہ دبا لیں بِهِ اس کے ذریعے الْحَقَّ حق فَاَخَذْتُهُمْ آخر کار میں نے انہیں پکڑ لیا فَكَيْفَ پھر کیسا كَانَ ہوا عِقَابِ میرا عذاب

ان سے پہلے قومِ نوح اور ان کے بعد والی قومیں بھی جھٹلا چکی ہیں۔ اور ہر امت نے اپنے رسول کے بارے میں اردہ کیا کہ اسے پکڑ لیں اور باطل کا سہارا لے کر جھگڑتے رہے تاکہ اس کے ذریعے حق کو دبا لیں۔ آخر کار میں نے انہیں پکڑ لیا۔ پھر کیسا رہا میرا عذاب!؟

وَ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ (٦)

وَكَذٰلِكَ اور اسی طرح حَقَّتْ كَلِمَتُ ثابت ہو کر رہا فرمان رَبِّكَ آپ کے رب کا عَلَي پر الَّذِيْنَ جن لوگوں نے كَفَرُوْٓا کفر کیا اَنَّهُمْ کہ یقیناً وہ اَصْحٰبُ النَّارِ دوزخی

اور اسی طرح آپ کے رب کا فرمان کافروں پر ثابت ہو کر رہا کہ یقیناً وہ دوزخی ہیں۔

اَلَّذِیۡنَ یَحۡمِلُوۡنَ الۡعَرۡشَ وَ مَنۡ حَوۡلَہٗ یُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّہِمۡ وَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِہٖ وَ یَسۡتَغۡفِرُوۡنَ لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ۚ رَبَّنَا وَسِعۡتَ کُلَّ شَیۡءٍ رَّحۡمَۃً وَّ عِلۡمًا فَاغۡفِرۡ لِلَّذِیۡنَ تَابُوۡا وَ اتَّبَعُوۡا سَبِیۡلَکَ وَ قِہِمۡ عَذَابَ الۡجَحِیۡمِ ﴿۷﴾

اَلَّذِیۡنَ وہ جو (فرشتے) یَحۡمِلُوۡنَ اٹھائے ہوئے ہیں الۡعَرۡشَ عرش وَمَنۡ حَوۡلَہٗ اور جو اسکے گرداگرد یُسَبِّحُوۡنَ وہ تسبیح بیان کرتے ہیں بِحَمۡدِ حمد کے ساتھ رَبِّہِمۡ اپنے رب کی وَیُؤۡمِنُوۡنَ اور ایمان رکھتے ہیں بِہٖ اس پر وَیَسۡتَغۡفِرُوۡنَ اور استغفار کرتے ہیں لِلَّذِیۡنَ ان کے لئے جو اٰمَنُوۡا وہ ایمان لائے رَبَّنَا اے ہمارے رب وَسِعۡتَ شامل ہے کُلَّ شَیۡءٍ ہر شے رَّحۡمَۃً رحمت وَّعِلۡمًا اور علم فَاغۡفِرۡ لہٰذا تو بخش دے لِلَّذِیۡنَ وہ لوگ جنہوں نے تَابُوۡا توبہ کی وَاتَّبَعُوۡا اور وہ چل پڑے سَبِیۡلَکَ تیری رہ وَقِہِمۡ انہیں بچالے عَذَابَ عذاب الۡجَحِیۡمِ دوزخ

وہ فرشتے جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور وہ جو اس کے گرداگرد ہیں وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرتے ہیں، اس پر ایمان رکھتے ہیں اور اہلِ ایمان کے لیے استغفار کرتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو شامل ہے، لہٰذا ان لوگوں کو بخش دے جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ چل پڑے اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

رَبَّنَا وَ اَدۡخِلۡہُمۡ جَنّٰتِ عَدۡنِ ۣالَّتِیۡ وَعَدۡتَّہُمۡ وَ مَنۡ صَلَحَ مِنۡ اٰبَآئِہِمۡ وَ اَزۡوَاجِہِمۡ وَ ذُرِّیّٰتِہِمۡ ؕ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ۙ﴿۸﴾

رَبَّنَا اے ہمارے رب وَاَدۡخِلۡہُمۡ اور انہیں داخل فرما جَنّٰتِ عَدۡنِ ہمیشہ رہنی والی بہشت الَّتِیۡ وہ جن کا وَعَدۡتَّہُمۡ تو نے ان سے وعدہ فرمایا وَمَنۡ اور جو صَلَحَ صالح ہیں مِنۡ سے اٰبَآئِہِمۡ ان کے آباء واجداد وَاَزۡوَاجِہِمۡ اور انکی بیویوں وَذُرِّیّٰتِہِمۡ اور ان

کے بچے اِنَّكَ بیشک تو اَنْتَ الْعَزِيْزُ تو ہی قادر مطلق الْحَكِيْمُ کامل حکمت والا

اور اے ہمارے رب! انہیں ہمیشہ رہنے والی ان بہشتوں میں داخل فرما جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور ان کے آباء واجداد اور ان کے بیوی بچوں میں سے جو صالح ہوں [ان کو بھی داخل فرما]۔ بیشک تو ہی قادر مطلق اور کامل حکمت والا ہے۔

وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (۹)

وَقِهِمُ اور ان کو بچالے السَّيِّاٰتِ تکالیف وَمَنْ اور جو اتَقِ بچا السَّيِّاٰتِ تکالیف يَوْمَئِذٍ اس دن فَقَدْ رَحِمْتَهٗ تو تو نے اس پر رحم فرما دیا وَذٰلِكَ اور یہ هُوَ وہ (یہی) الْفَوْزُ کامیابی الْعَظِيْمُ زبردست

اور ان کو تکلیفوں سے بچالے اور تو نے اس دن جس کو تکلیفوں سے بچالیا، اس پر تُو نے بڑا رحم فرمادیا اور یہی زبردست کامیابی ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ (۱۰)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بیشک۔ جن لوگوں نے کفر کیا يُنَادَوْنَ وہ پکارے جائیں گے لَمَقْتُ اللّٰهِ البتہ اللہ تعالیٰ کا غصہ ہونا اَكْبَرُ کہیں زیادہ مِنْ سے مَّقْتِكُمْ تمہارا غصہ ہونا اَنْفُسَكُمْ اپنے تئیں اِذْ جب تُدْعَوْنَ تم بلائے جاتے تھے اِلَى الْاِيْمَانِ ایمان کی طرف فَتَكْفُرُوْنَ تو تم انکار کرتے تھے

جن لوگوں نے کفر کیا تھا ان سے پکار کر کہہ دیا جائے گا: جتنا غصہ تمہیں اب اپنے آپ پر آرہا ہے؛ اللہ تعالیٰ کا غضب اس سے کہیں زیادہ ہوا کرتا تھا جب تمہیں ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا اور تم انکار کرتے تھے۔

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى

خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ (۱۱)

قَالُوْا وہ کہیں گے رَبَّنَآ اے ہمارے رب اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ آپ نے ہمیں موت دی۔ دو مرتبہ وَاَحْيَيْتَنَا اور زندگی عطا کی ہمیں اثْنَتَيْنِ دو مرتبہ فَاعْتَرَفْنَا اب ہم نے اقرار کرتے ہیں بِذُنُوْبِنَا اپنے گناہوں کا فَهَلْ تو کیا اِلٰى خُرُوْجٍ طرف۔ نکلنا مِّنْ سَبِيْلٍ کوئی سبیل

وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! آپ نے ہمیں دو مرتبہ موت دی اور دو مرتبہ ہی زندگی عطا کی۔ اب ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں، تو کیا اب نکلنے کی کوئی سبیل ہے؟

ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ (۱۲)

ذٰلِكُمْ تمہاری یہ حالت بِاَنَّهٗٓ اس لئے کہ اِذَا جب دُعِيَ اللّٰهُ پکارا جاتا اللہ تعالیٰ وَحْدَهٗ تنہا كَفَرْتُمْ تم انکار کرتے وَاِنْ اور اگر يُّشْرَكْ بِهٖ اس کا شریک بنایا جاتا تُؤْمِنُوْا تم مان لیتے فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ اب تو حکم اللہ تعالیٰ کیلئے الْعَلِيِّ عالی شان الْكَبِيْرِ عظیم

تمہاری یہ حالت اس وجہ سے ہے کہ جب تنہا اللہ تعالیٰ کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے اور اگر اس کے ساتھ کسی کو شریک بنایا جاتا تھا تو مان لیتے تھے۔ اب تو حکم عالی شان اور عظیم اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ رِزْقًا ۭ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ (۱۳)

هُوَ الَّذِيْ وہ جو کہ يُرِيْكُمْ تمہیں دکھاتا ہے اٰيٰتِهٖ اپنی نشانیاں وَيُنَزِّلُ اور اتارتا ہے لَكُمْ تمہارے لئے مِّنَ السَّمَاۗءِ آسمانوں سے رِزْقًا رزق وَمَا اور نہیں يَتَذَكَّرُ نصیحت قبول کرتا اِلَّا سوائے مَنْ جو يُّنِيْبُ رجوع کرتا ہے

وہ ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تمہارے لیے آسمان سے رزق اتارتا ہے۔ اور نصیحت تو بس وہی قبول کرتا ہے جو [اللہ تعالیٰ کی طرف] رجوع کرنے والا ہو۔

فَادۡعُوا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ وَلَوۡ كَرِهَ الۡكٰفِرُوۡنَ ‏(١٤)

فَادۡعُوا لہذا عبادت کرو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ کے لیے مُخۡلِصِيۡنَ خالص رکھتے ہوئے لَهُ اس کے لئے الدِّيۡنَ دین وَلَوۡ خواہ كَرِهَ بُرا لگے الۡكٰفِرُوۡنَ کافر (جمع)

لہذا تم اپنا دین اللہ ہی کے لیے خالص رکھتے ہوئے اس کی عبادت کرو، خواہ کافروں کو کتنا ہی برا لگے۔

رَفِيۡعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الۡعَرۡشِ ۚ يُلۡقِى الرُّوۡحَ مِنۡ اَمۡرِهٖ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ لِيُنۡذِرَ يَوۡمَ التَّلَاقِ ۙ‏(١٥)

رَفِيۡعُ بلند الدَّرَجٰتِ مرتبے ذُو الۡعَرۡشِ عرش کا مالک يُلۡقِي وہ نازل فرماتا ہے الرُّوۡحَ وحی مِنۡ اَمۡرِهٖ اپنے حکم سے عَلٰي مَنۡ جس پر يَّشَآءُ وہ چاہے مِنۡ عِبَادِهٖ اپنے بندوں میں سے لِيُنۡذِرَ تاکہ وہ خبردار کرے يَوۡمَ التَّلَاقِ پیشی کا دن

مرتبوں کو بلند کرنے والا اور عرش کا مالک ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اپنے حکم سے وحی نازل فرماتا ہے تاکہ وہ پیشی کے دن سے خبردار کرے۔

يَوۡمَ هُمۡ بٰرِزُوۡنَ ۚ لَا يَخۡفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنۡهُمۡ شَىۡءٌ ؕ لِمَنِ الۡمُلۡكُ الۡيَوۡمَ ؕ لِلّٰهِ الۡوَاحِدِ الۡقَهَّارِ ‏(١٦)

يَوۡمَ جس دن هُمۡ بٰرِزُوۡنَ وہ سامنے ہوں گے لَا يَخۡفٰى نہ پوشیدہ ہوگی عَلَي اللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر مِنۡهُمۡ ان سے، کی شَيۡءٌ کوئی چیز لِمَنِ کس کی الۡمُلۡكُ بادشاہت الۡيَوۡمَ آج لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کی الۡوَاحِدِ واحد الۡقَهَّارِ قہار

جس دن سب لوگ سامنے آموجود ہوں گے۔ ان کی کوئی بھی چیز بھی اللہ تعالیٰ سے پوشیدہ نہ ہوگی۔ کس کی بادشاہت ہے آج؟ بس واحد و قہار اللہ تعالیٰ کی!

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ (۱۷)

اَلْيَوْمَ آج تُجْزٰى بدلہ دیا جائے گا كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا ہر ایک وہ جو كَسَبَتْ اس نے کمایا (اعمال) لَا ظُلْمَ نہیں ظلم الْيَوْمَ آج اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ بیشک اللہ تعالیٰ جلد الْحِسَابِ حساب لینے والا

آج ہر ایک کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ آج کوئی ظلم نہیں ہو گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لے لینے والا ہے۔

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ؕ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ؕ (۱۸)

وَاَنْذِرْهُمْ اور انہیں ڈرایئے يَوْمَ الْاٰزِفَةِ قریب آنے والا دن اِذِ الْقُلُوْبُ جب کلیجے (جمع) لَدَى الْحَنَاجِرِ منہ کو كٰظِمِيْنَ گھٹن کے مارے مَا لِلظّٰلِمِيْنَ نہیں ظالموں کا مِنْ حَمِيْمٍ سے، کوئی دوست وَّلَا اور نہ شَفِيْعٍ کوئی سفارشی يُّطَاعُ جس کی بات مانی جائے

اور آپ ان کو اس قریب آ لگنے والے دن سے ڈرایئے جب گھٹن کے مارے کلیجے منہ کو آ جائیں گے۔ ظالموں کا نہ تو کوئی دوست ہو گا اور نہ کوئی ایسا سفارشی جس کی بات مانی جائے۔

يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ (۱۹)

يَعْلَمُ وہ جانتا ہے خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ آنکھوں کی خیانت وَمَا تُخْفِى اور جو چھپا کر رکھتے ہیں الصُّدُوْرُ سینے

وہ آنکھوں کی خیانت کو بھی جانتا ہے اور اس کو بھی جو سینے چھپا کر رکھتے ہیں۔

وَاللّٰهُ يَقْضِىْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَىْءٍ ؕ اِنَّ

اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿٢٠﴾

وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ يَقْضِيْ فیصلہ فرماتا ہے بِالْحَقِّ برحق وَالَّذِيْنَ اور جو لوگ يَدْعُوْنَ پکارتے ہیں مِنْ دُوْنِهٖ اس کو چھوڑ کر لَا يَقْضُوْنَ نہیں فیصلے کرسکتے بِشَيْءٍ کچھ بھی اِنَّ اللّٰهَ بیشک اللہ تعالیٰ هُوَ وہ السَّمِيْعُ سننے والا الْبَصِيْرُ خوب دیکھنے والا

اور اللہ تعالیٰ برحق فیصلہ فرمائے گا اور یہ لوگ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جنہیں پکارتے ہیں وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں کرسکتے۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی سب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿٢١﴾

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا بھلا کیا وہ چلے پھرے نہیں فِي الْاَرْضِ زمین میں فَيَنْظُرُوْا تو وہ دیکھ لیتے كَيْفَ كَانَ کیسا ہوا عَاقِبَةُ انجام الَّذِيْنَ ان لوگوں کا جو كَانُوْا تھے مِنْ قَبْلِهِمْ ان سے پہلے كَانُوْا هُمْ وہ تھے اَشَدَّ مِنْهُمْ زیادہ ان سے قُوَّةً وَّ اٰثَارًا قوت کے اعتبار سے اور یادگار فِي الْاَرْضِ زمین میں فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ تو ان کی گرفت کی اللہ تعالیٰ نے بِذُنُوْبِهِمْ ان کے گناہوں کی وجہ سے وَمَا كَانَ اور نہ تھا لَهُمْ ان کیلئے مِّنَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ سے مِنْ وَّاقٍ کوئی بچانے والا

بھلا، کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ وہ خود دیکھ لیتے کہ ان سے پہلے والے لوگوں کا کیا انجام ہوا۔ وہ قوت کے اعتبار سے ان سے زیادہ تھے اور زمین میں چھوڑی ہوئی یادگاروں کے اعتبار سے بھی۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے ان کی گرفت فرمائی اور ان کو اللہ تعالیٰ سے بچانے والا کوئی بھی نہ تھا۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢٢﴾

ذٰلِكَ یہ بِاَنَّهُمْ اس لئے ہوا کہ وہ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ انکے پاس آتے تھے رُسُلُهُمْ ان
کے رسول بِالْبَيِّنٰتِ واضح دلائل لے کر فَكَفَرُوْا تو انہوں نے انکار کیا فَاَخَذَهُمُ تو
پکڑ لیا ان کو اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے اِنَّهٗ بیشک وہ قَوِيٌّ صاحب قوت شَدِيْدُ الْعِقَابِ سخت
عذاب والا

یہ اس وجہ سے ہوا کہ ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل لے کر آتے رہے مگر
انہوں نے انکار کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کو پکڑ لیا۔ بیشک وہ صاحبِ قوت اور سخت عذاب
والا ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ (۲۳)

وَلَقَدْ اور تحقیق اَرْسَلْنَا ہم نے بھیجا مُوْسٰى موسیٰ بِاٰيٰتِنَا اپنی نشانیوں کے ساتھ
وَسُلْطٰنٍ اور دلیل مُّبِيْنٍ روشن

اور ہم نے ہی موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور روشن دلیل دے کر بھیجا تھا......

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ (۲٤)

اِلٰى پاس فِرْعَوْنَ فرعون وَهَامٰنَ اور ہامان وَقَارُوْنَ اور قارون فَقَالُوْا تو وہ کہنے لگے
سٰحِرٌ جادوگر كَذَّابٌ بڑا جھوٹا

فرعون، ہامان اور قارون کے پاس۔ تو وہ کہنے لگے: یہ جادوگر اور بڑا جھوٹا ہے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَ
اسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ (۲۵)

فَلَمَّا الغرض جب جَآءَهُمْ وہ پہنچا انکے پاس بِالْحَقِّ حق لے کر مِنْ عِنْدِنَا ہماری
بارگاہ سے قَالُوا وہ بولے اقْتُلُوْٓا تم قتل کر ڈالو اَبْنَآءَ ان کے بیٹے الَّذِيْنَ وہ جو اٰمَنُوْا
ایمان لائے مَعَهٗ اس کے ساتھ وَاسْتَحْيُوْا اور زندہ رہنے دو نِسَآءَهُمْ انکی لڑکیاں
(بیٹیاں) وَمَا كَيْدُ اور نہیں تدبیر الْكٰفِرِيْنَ کافروں کا اِلَّا سوائے فِيْ ضَلٰلٍ گمراہی

میں

الغرض جب وہ ان کے پاس ہماری بارگاہ سے حق لے کر پہنچا تو وہ بولے: جو لوگ ایمان لاکر اس کے ہمراہ ہوئے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کر ڈالو اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رہنے دو۔ مگر ان کافروں کی تدبیر سرے سے ناکام ہی رہی۔

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَ لْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ (٢٦)

وَقَالَ اور کہنے لگا فِرْعَوْنُ فرعون ذَرُوْنِيْٓ مجھے چھوڑو اَقْتُلْ میں قتل کر ڈالوں مُوْسٰى موسیٰ وَلْيَدْعُ اور وہ پکارلے رَبَّهٗ اپنے رب کو اِنِّيْٓ اَخَافُ بیشک مجھے اندیشہ ہے اَنْ کہ يُّبَدِّلَ وہ بدل ڈالے گا دِيْنَكُمْ تمہارا دین اَوْ اَنْ یا۔ یہ کہ يُّظْهِرَ بپا کرے گا (پھیلادے) فِي الْاَرْضِ زمین میں الْفَسَادَ فساد

ایک دن فرعون کہنے لگا: چھوڑو مجھے؛ کہ موسیٰ کو قتل کر ڈالوں اور وہ پکارلے اپنے رب کو۔ مجھے اندیشہ ہے کہ یہ تمہارا دین بدل ڈالے گا یا زمین میں فساد بپا کرے گا۔

وَ قَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَ رَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ (٢٧)

وَقَالَ اور کہا مُوْسٰٓى موسیٰ اِنِّيْ عُذْتُ بلاشبہ میں پناہ لے چکا ہوں بِرَبِّيْ اپنے رب کی وَرَبِّكُمْ اور تمہارے رب کی مِّنْ سے كُلِّ مُتَكَبِّرٍ ہر متکبر لَّا يُؤْمِنُ (جو) ایمان نہیں رکھتا بِيَوْمِ الْحِسَابِ یومِ حساب پر

اور موسیٰ نے کہا: بلاشبہ میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لے چکا ہوں ہر اس متکبر سے جو یومِ حساب پر ایمان نہیں رکھتا۔

وَ قَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَ قَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَ اِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ

كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ (۲۸)

وَقَالَ اور کہا رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ایک آدمی مومن مِّنْ سے اٰلِ فِرْعَوْنَ خاندان فرعون يَكْتُمُ وہ چھپائے ہوئے تھا اِيْمَانَهٗٓ ایمان اَتَقْتُلُوْنَ کیا تم قتل کرڈالوگے رَجُلًا ایک شخص اَنْ يَّقُوْلَ کہ وہ کہتا ہے رَبِّيَ اللّٰهُ میرا رب اللہ وَقَدْ جَآءَكُمْ اور تمہارے پاس لا چکا ہے بِالْبَيِّنٰتِ کھلی نشانیوں مِنْ رَّبِّكُمْ تمہارے رب کی طرف سے وَاِنْ يَّكُ اور اگر ہے كَاذِبًا جھوٹا فَعَلَيْهِ تو اس پر كَذِبُهٗ اس کا جھوٹ وَاِنْ يَّكُ اور اگر ہے صَادِقًا سچا يُّصِبْكُمْ تم پر آکر رہیں گی بَعْضُ کچھ الَّذِيْ وہ جو يَعِدُكُمْ تم سے وعدہ کررہا ہے اِنَّ اللّٰهَ بیشک اللہ تعالیٰ لَا يَهْدِيْ راہ نہیں دکھاتا مَنْ جو هُوَ ہو مُسْرِفٌ حد سے گزرنے والا كَذَّابٌ پرلے درجے کا جھوٹا

اس موقع پر خاندانِ فرعون میں سے ایک مومن آدمی نے کہا جو اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا: کیا تم ایک شخص کو صرف یہ کہنے پر قتل کرڈالوگے کہ میرا رب اللہ ہے؟ اور تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے کھلی نشانیاں بھی لا چکا ہے۔ اب اگر وہ جھوٹا ہوگا تو اس کا جھوٹ اسی پر پڑے گا اور اگر وہ سچا ہوگا تو تم پر کچھ نہ کچھ وہ مصیبتیں آکر رہیں گی جن کا وہ وعدہ کررہا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو راہ نہیں دکھاتا جو حد سے گزر جانے والا اور پرلے درجے کا جھوٹا ہو۔

يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ۭ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ (۲۹)

يٰقَوْمِ اے میری قوم لَكُمُ تمہاری الْمُلْكُ حکومت الْيَوْمَ آج ظٰهِرِيْنَ غالب فِي الْاَرْضِ زمین میں فَمَنْ تو کون يَّنْصُرُنَا ہماری مدد کرے گا مِنْ بَاْسِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ

کے عذاب سے اِنۡ جَآءَنَا اگر وہ آپڑے ہم پر قَالَ بولا فِرۡعَوۡنُ فرعون مَآ اُرِيۡكُمۡ
نہیں میں دکھارہا(رائے دیتا) تمہیں اِلَّا مَآ مگر جو اَرٰى مجھے نظر آرہا ہے وَمَآ اور نہیں
اَهۡدِيۡكُمۡ راہ دکھاتا تمہیں اِلَّا سَبِيۡلَ مگر راہ الرَّشَادِ بھلائی

اے میری قوم! آج تمہاری حکومت ہے، زمین میں غالب بنے بیٹھے ہو، لیکن اگر اللہ تعالیٰ کا عذاب ہم پر آپڑے تو کون ہماری مدد کر سکے گا؟ فرعون بولا: میں تو تمہیں وہی دکھارہاہوں جو مجھے نظر آرہا ہے اور میں تمہیں بھلائی کی راہ ہی دکھارہاہوں۔

وَقَالَ الَّذِىۡۤ اٰمَنَ يٰقَوۡمِ اِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ مِّثۡلَ يَوۡمِ الۡاَحۡزَابِ ﴿۳۰﴾

وَقَالَ اور کہنے لگا الَّذِيۡۤ وہ شخص جو اٰمَنَ ایمان لے آیا يٰقَوۡمِ اے میری قوم اِنِّيۡۤ
اَخَافُ مجھے اندیشہ ہے عَلَيۡكُمۡ تم پر مِّثۡلَ جیسا يَوۡمِ الۡاَحۡزَابِ دوسری قوموں کا
روز

وہ ایمان والا کہنے لگا کہ اے میری قوم! مجھے تم پر دوسری قوموں جیسے روزِ بد کا اندیشہ ہے۔

مِثۡلَ دَاۡبِ قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوۡدَ وَالَّذِيۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ‌ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيۡدُ ظُلۡمًا لِّلۡعِبَادِ ﴿۳۱﴾

مِثۡلَ دَاۡبِ جیسے۔حال قَوۡمِ نُوۡحٍ قوم نوح وَّعَادٍ اور عاد اور وَّثَمُوۡدَ اور ثمود وَالَّذِيۡنَ اور
جو لوگ مِنۡ بَعۡدِهِمۡ ان کے بعد وَمَا اللّٰهُ يُرِيۡدُ اور اللہ تعالیٰ نہیں چاہتا ظُلۡمًا کوئی
ظلم لِّلۡعِبَادِ اپنے بندوں پر

کہ جیسا حال قومِ نوح، عاد، ثمود اور ان سے بعد والوں کا ہوا۔ اور اللہ تعالیٰ بندوں پر کوئی ظلم نہیں کرنا چاہتا۔

وَيٰقَوۡمِ اِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ يَوۡمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾

وَيٰقَوۡمِ اور اے میری قوم اِنِّيۡۤ اَخَافُ مجھے خوف ہے عَلَيۡكُمۡ تمہارے بارے

میں یَوْمَ التَّنَادِ چیخ وپکار والا دن

اور اے میری قوم! مجھے واقعتاً تمہارے بارے میں اس چیخ وپکار والے دن کا خوف ہے۔

یَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِیْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ (۳۳)

یَوْمَ تُوَلُّوْنَ جس دن۔ تم پھر جاؤ گے (بھاگو گے) مُدْبِرِیْنَ پیٹھ پھیر کر مَا لَكُمْ نہیں تمہارے لئے مِّنَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ سے مِنْ عَاصِمٍ کوئی بچانے والا وَمَنْ اور جس کو يُّضْلِلِ گمراہ کردے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ فَمَا لَهٗ تو نہیں اسکے لئے مِنْ کوئی هَادٍ ہادی

جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے مگر تمہیں اللہ تعالیٰ سے بچانے والا کوئی بھی نہ ہوگا۔ اور جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کردے، اس کے لیے کوئی ہادی نہیں ہو سکتا۔

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ۖ (۳٤)

وَلَقَدْ حالانکہ جَآءَكُمْ آ چکے ہیں تمہارے پاس يُوْسُفُ یوسف مِنْ قَبْلُ اس سے قبل بِالْبَيِّنٰتِ (واضح معجزات کے ساتھ فَمَا زِلْتُمْ مگر تم مسلسل رہے فِيْ شَكٍّ شک میں مِّمَّا اس سے جَآءَكُمْ آئے تمہارے پاس بِهٖ اس کے ساتھ حَتّٰۤى حتیٰ کہ اِذَا هَلَكَ جب ان کی وفات ہوگئی قُلْتُمْ تم کہنے لگے لَنْ يَّبْعَثَ ہرگز نہ بھیجے گا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ مِنْ بَعْدِهٖ اس کے بعد رَسُوْلًا کوئی رسول كَذٰلِكَ اسی طرح يُضِلُّ اللّٰهُ گمراہی میں ڈالے رکھتا ہے اللہ تعالیٰ مَنْ جو هُوَ وہ مُسْرِفٌ حد سے گزرنے والا مُّرْتَابُ شک میں مبتلا رہنے والا

حالانکہ اس سے پہلے تمہارے پاس یوسف [علیہ السلام] واضح معجزات لے کر آ چکے ہیں مگر تم ان کی لائی ہوئی نشانیوں کے بارے میں مسلسل شک میں مبتلا رہے۔ حتیٰ کہ جب

ان کی وفات ہو گئی تو تم کہنے لگے کہ اب اللہ تعالیٰ ان کے بعد کسی کو رسول بنا کر نہ بھیجے گا۔ اللہ تعالیٰ ایسے ہی ان لوگوں کو گمراہی میں ڈالے رکھتا ہے جو حد سے گزرنے والے اور شک میں مبتلا رہنے والے ہوں......

الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۭ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ (۳۵)

الَّذِيْنَ جو لوگ يُجَادِلُوْنَ بحث بازی کرتے ہیں فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی آیات میں بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ بغیر کسی سند اَتٰىهُمْ آئی ہوئی ان کے پاس كَبُرَ مَقْتًا سخت قابِل نفرت عِنْدَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وَعِنْدَ اور نزدیک الَّذِيْنَ ان لوگوں کے جو اٰمَنُوْا ایمان لائے كَذٰلِكَ اسی طرح يَطْبَعُ اللّٰهُ مہر لگا دیا کرتا ہے اللہ تعالیٰ عَلٰي پر كُلِّ قَلْبِ ہر دل مُتَكَبِّرٍ متکبر جَبَّارٍ سرکش

جو لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات میں اپنے پاس آئی ہوئی کسی سند کے بغیر ہی بحث بازی کرتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ اور اہلِ ایمان کے نزدیک سخت قابلِ نفرت چیز ہے۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح ہر متکبر اور سرکش کے دل پر مہر لگا دیا کرتا ہے۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ (۳٦)

وَقَالَ اور کہنے لگا فِرْعَوْنُ فرعون يٰهَامٰنُ اے ہامان ابْنِ لِيْ بناؤ میرے لئے صَرْحًا ایک (بلند) محل لَّعَلِّيْٓ تاکہ میں اَبْلُغُ پہنچ سکوں الْاَسْبَابَ راہیں

اور فرعون کہنے لگا: اے ہامان! میرے لیے ایک بلند و بالا محل بناؤ تاکہ میں ان راہوں تک پہنچ سکوں......

اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ۭ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ (۳۷)

اَسْبَابَ راہیں السَّمٰوٰتِ آسمانوں فَاَطَّلِعَ پھر جھانک کر دیکھوں اِلٰٓى طرف، کو اِلٰهِ
مُوْسٰى موسیٰ کے خدا وَاِنِّيْ اور یقیناً میں لَاَظُنُّهٗ اسے البتہ سمجھتا ہوں كَاذِبًا جھوٹا
وَكَذٰلِكَ اور اس طرح زُيِّنَ خوش نما بنادی گئی لِفِرْعَوْنَ فرعون کو سُوْٓءُ عَمَلِهٖ اس
کی بد عملی وَصُدَّ اور وہ روک دیا گیا عَنِ سے السَّبِيْلِ راہِ راست وَمَا كَيْدُ اور نہیں
چال فِرْعَوْنَ فرعون اِلَّا مگر، صرف فِيْ تَبَابٍ بربادی میں

یعنی آسمان کی راہوں تک! پھر موسیٰ کے خدا کو جھانک کر دیکھوں اور میں تو یقیناً اسے جھوٹا ہی سمجھتا ہوں۔ اس طرح فرعون کے لیے اس کی بد عملی خوش نما بنادی گئی تھی اسے راہِ راست سے روک دیا گیا تھا۔ اور فرعون کی ہر چال بربادی میں ہی گئی۔

وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾

وَقَالَ اور کہا الَّذِيْٓ وہ جو اٰمَنَ ایمان لے آیا تھا يٰقَوْمِ اے میری قوم اتَّبِعُوْنِ تم
میری بات مانو اَهْدِكُمْ میں تمہیں دکھا رہا ہوں سَبِيْلَ الرَّشَادِ بھلائی کی رہ

اور اس اہلِ ایمان نے یہ بھی کہا: اے میری قوم! میری بات مانو، تمہیں بھلائی کی راہ میں دکھا رہا ہوں۔

يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۫ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾

يٰقَوْمِ اے میری قوم اِنَّمَا اس کے سوا نہیں هٰذِهِ یہ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا دنیوی زندگی
مَتَاعٌ تھوڑا (فائدہ) وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ اور بیشک آخرت هِيَ یہ دَارُ الْقَرَارِ (ہمیشہ) رہنے
کا گھر

اے میری قوم! یہ دنیوی زندگی تو تھوڑے سے فائدے کی چیز ہے اور ہمیشہ رہنے کا گھر تو آخرت ہی ہے۔

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ
اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ

(٤٠)

مَنْ عَمِلَ جو کوئی عمل کرے سَيِّئَةً برا فَلَا يُجْزٰٓى اسے بدلہ نہ دیا جائیگا اِلَّا مِثْلَهَا
مگر اسی جیسا وَمَنْ عَمِلَ اور جو کوئی عمل کرے صَالِحًا نیک مِّنْ ذَكَرٍ مردوں میں
سے اَوْ اُنْثٰى یا عورتوں وَهُوَ اور (بشرطیکہ) مُؤْمِنٌ وہ مومن فَاُولٰٓئِكَ تو یہی لوگ
يَدْخُلُوْنَ جائیں گے الْجَنَّةَ جنت میں يُرْزَقُوْنَ وہ رزق دیئے جائینگے فِيْهَا اس میں
بِغَيْرِ حِسَابٍ بے حساب

جو کوئی برائی کرے، اسے اتنا ہی بدلہ دیا جائے گا اور جو کوئی نیک عمل کرے، مرد ہو یا عورت؛ بشرطیکہ وہ مومن ہو تو ایسے لوگ جنت میں جائیں گے اور وہاں انہیں بے حساب رزق دیا جائے گا۔

النصف

وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ؕ (٤١)

وَيٰقَوْمِ اور اے میری قوم مَا لِيْٓ کیا ہوا مجھے اَدْعُوْكُمْ میں بلاتا ہوں تمہیں اِلَى طرف
النَّجٰوةِ نجات وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اور بلاتے ہو تم مجھے اِلَى طرف النَّارِ آگ (جہنم)

اور اے میری قوم! یہ کیا بات ہوئی کہ میں تو تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے آگ کی طرف بلاتے ہو۔

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۡ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ (٤٢)

تَدْعُوْنَنِيْ تم مجھے دعوت دے رہے ہو لِاَكْفُرَ کہ میں انکار کروں بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا
وَاُشْرِكَ بِهٖ اور میں شریک ٹھہراؤں۔ اس کے ساتھ مَا لَيْسَ لِيْ جو۔ نہیں۔ مجھے بِهٖ
عِلْمٌ اس کا علم وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اور میں بلا رہا ہوں اِلَى طرف الْعَزِيْزِ غالب الْغَفَّارِ
غفار

تم مجھے یہ دعوت دے رہے ہو کہ میں اللہ تعالیٰ کا انکار کروں اور اس کے ساتھ ان

چیزوں کو شریک ٹھہرائوں جن کے بارے میں میرے پاس کوئی علمی دلیل نہیں اور
میں تمہیں خدائے غالب و غفار کی طرف بلا رہا ہوں۔

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدۡعُوۡنَنِیۡۤ اِلَیۡہِ لَیۡسَ لَہٗ دَعۡوَۃٌ فِی الدُّنۡیَا وَ لَا فِی الۡاٰخِرَۃِ وَ اَنَّ
مَرَدَّنَاۤ اِلَی اللّٰہِ وَ اَنَّ الۡمُسۡرِفِیۡنَ ہُمۡ اَصۡحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾

لَا جَرَمَ سچ تو یہ ہے اَنَّمَا یہ کہ تَدۡعُوۡنَنِیۡۤ تم بلا رہے ہو مجھے اِلَیۡہِ اس کی طرف لَیۡسَ
لَہٗ نہیں اس کے لئے دَعۡوَۃٌ پکارنا فِی الدُّنۡیَا دنیا میں وَلَا اور نہ فِی الۡاٰخِرَۃِ آخرت میں
وَاَنَّ اور یہ کہ مَرَدَّنَاۤ پلٹنا ہے ہم سب کو اِلَی اللّٰہِ اللہ تعالیٰ کی طرف وَاَنَّ اور یقیناً
الۡمُسۡرِفِیۡنَ حد سے گزرنے والے ہُمۡ وہ۔ وہی اَصۡحٰبُ النَّارِ دوزخی

سچ تو یہ ہے کہ جس کی طرف تم مجھے بلا رہے ہو، وہ نہ دنیا میں پکارے جانے کے قابل
ہے نہ آخرت میں۔ اور ہم سب کو پلٹنا اللہ تعالیٰ کی طرف ہی ہے اور یقیناً حد سے
گزرنے والے لوگ ہی دوزخی ہیں۔

فَسَتَذۡکُرُوۡنَ مَاۤ اَقُوۡلُ لَکُمۡ ؕ وَ اُفَوِّضُ اَمۡرِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیۡرٌۢ
بِالۡعِبَادِ ﴿۴۴﴾

فَسَتَذۡکُرُوۡنَ عنقریب تم یاد کروگے مَاۤ اَقُوۡلُ جو میں کہتا ہوں لَکُمۡ تمہیں
وَاُفَوِّضُ اور میں سپرد کرتا ہوں اَمۡرِیۡۤ اپنا معاملہ اِلَی اللّٰہِ اللہ تعالیٰ کے اِنَّ اللّٰہَ
بیشک اللہ تعالیٰ بَصِیۡرٌۢ بِالۡعِبَادِ دیکھنے والا بندوں کو

عنقریب تم میری کہی باتیں یاد کروگے اور میں اپنا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں۔
بیشک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

فَوَقٰىہُ اللّٰہُ سَیِّاٰتِ مَا مَکَرُوۡا وَ حَاقَ بِاٰلِ فِرۡعَوۡنَ سُوۡٓءُ الۡعَذَابِ ﴿ۚ۴۵﴾

فَوَقٰىہُ چنانچہ اسے بچالیا اللّٰہُ اللہ تعالیٰ نے سَیِّاٰتِ بُری مَا مَکَرُوۡا چال جو وہ کرتے
تھے وَحَاقَ اور آگھیرا بِاٰلِ فِرۡعَوۡنَ فرعونیوں کو سُوۡٓءُ الۡعَذَابِ بدترین عذاب

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس شخص کو ان لوگوں کی بری چالوں سے بچالیا اور فرعونیوں کو بدترین عذاب نے آگھیرا۔

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّ عَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ (٤٦)

اَلنَّارُ آگ يُعْرَضُوْنَ وہ پیش کئے جاتے ہیں عَلَيْهَا اس پر غُدُوًّا صبح وَّعَشِيًّا اور شام وَيَوْمَ اور جس دن تَقُوْمُ السَّاعَةُ قائم ہوگی قیامت اَدْخِلُوْٓا داخل کردو اٰلَ فِرْعَوْنَ فرعونیوں اَشَدَّ شدید ترین الْعَذَابِ عذاب

ایک آگ ہے جس کے سامنے یہ لوگ صبح شام پیش کیے جاتے ہیں اور جس دن قیامت قائم ہوگی تو حکم ہوگا کہ فرعونیوں کو شدید ترین عذاب میں داخل کردو۔

وَاِذْ يَتَحَاجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ (٤٧)

وَاِذْ اور جب يَتَحَاجُّوْنَ وہ ایک دوسرے سے جھگڑ رہے ہوں گے فِي النَّارِ دوزخ میں فَيَقُوْلُ تو کہیں گے الضُّعَفٰٓؤُا کمزور لِلَّذِيْنَ ان لوگوں کو جو اسْتَكْبَرُوْٓا وہ بڑے بنتے تھے اِنَّا كُنَّا بیشک ہم تھے لَكُمْ تمہارے تَبَعًا تابع فَهَلْ تو کیا اَنْتُمْ تم مُّغْنُوْنَ ہٹاسکتے ہو عَنَّا ہم سے نَصِيْبًا کچھ حصہ مِّنَ النَّارِ آگ کا

اور جب یہ لوگ دوزخ میں ایک دوسرے سے جھگڑ رہے ہوں گے تو [پیروی کرنے والے] ضعیف لوگ؛ بڑے بننے والوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے ہی تابع تھے تو کیا تم ہم سے اس آگ کا کچھ حصہ ہٹاسکتے ہو؟

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ (٤٨)

قَالَ کہیں گے الَّذِيْنَ وہ لوگ جو اسْتَكْبَرُوْٓا بڑے بنتے تھے اِنَّا كُلٌّ بیشک ہم سب فِيْهَآ اس میں اِنَّ اللّٰهَ بیشک اللہ تعالیٰ قَدْ حَكَمَ فیصلہ فرماچکا ہے بَيْنَ الْعِبَادِ

بندوں کے درمیان

وہ بڑے بننے والے لوگ کہیں گے: ہم سب اسی آگ میں ہیں، بیشک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرما چکا ہے۔

وَ قَالَ الَّذِيۡنَ فِى النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادۡعُوۡا رَبَّكُمۡ يُخَفِّفۡ عَنَّا يَوۡمًا مِّنَ الۡعَذَابِ ﴿٤٩﴾

وَقَالَ اور کہیں گے الَّذِيۡنَ وہ لوگ جو فِى النَّارِ دوزخ میں لِخَزَنَةِ نگہبان۔ داروغہ جَهَنَّمَ دوزخ ادۡعُوۡا آپ دعا کریں رَبَّكُمۡ اپنے رب سے يُخَفِّفۡ ہلکا کر دے عَنَّا ہم سے يَوۡمًا ایک دن مِّنَ کچھ الۡعَذَابِ عذاب

تب یہ دوزخ میں پڑے ہوئے لوگ دوزخ کے داروغوں سے کہیں گے: آپ لوگ اپنے رب سے دعا کریں کہ وہ کسی ایک دن تو ہم سے کچھ عذاب ہلکا کر دے۔

قَالُوۡۤا اَوَلَمۡ تَكُ تَاۡتِيۡكُمۡ رُسُلُكُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ ؕ قَالُوۡا بَلٰى ؕ قَالُوۡا فَادۡعُوۡا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الۡكٰفِرِيۡنَ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ ﴿٥٠﴾

قَالُوۡۤا وہ جواب دیں گے اَوَ لَمۡ تَكُ کیا نہیں تھے تَاۡتِيۡكُمۡ تمہارے پاس آتے رُسُلُكُمۡ تمہارے رسول بِالۡبَيِّنٰتِ کھلے معجزات لے کر قَالُوۡا بَلٰى وہ کہیں گے ہاں قَالُوۡا وہ جواب دیں گے فَادۡعُوۡا پھر تم دعا کرو وَمَا دُعٰٓؤُا اور نہ ہو گی دعا الۡكٰفِرِيۡنَ کافروں کی اِلَّا فِىۡ مگر۔ میں ضَلٰلٍ رائیگاں

وہ جواب دیں گے: کیا تمہارے پاس تمہارے رسول کھلے معجزات لے کر آئے نہیں تھے؟ دوزخی کہیں گے: ہاں! آئے تو تھے۔ داروغے جواب دیں گے: پھر تو تم خود ہی دعا کرو، اور کافروں کی دعا رائیگاں ہی ہو گی۔

اِنَّا لَنَنۡصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَيَوۡمَ يَقُوۡمُ الۡاَشۡهَادُ ۙ ﴿٥١﴾

اِنَّا بیشک ہم لَنَنْصُرُ لازماً مدد کرتے ہیں رُسُلَنَا اپنے رسول (جمع) وَالَّذِيْنَ اور جو
لوگ اٰمَنُوْا ایمان لائے فِي میں الْحَيٰوةِ زندگی الدُّنْيَا دنیوی وَيَوْمَ اور جس روز
يَقُوْمُ کھڑے ہوں گے الْاَشْهَادُ گواہی دینے والے

بے شک ہم اپنے رسولوں اور اہلِ ایمان کی دنیوی زندگی میں بھی لازماً مدد کرتے ہیں
اور اس روز بھی کریں گے جب گواہی دینے والے کھڑے ہوں گے۔

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ (٥٢)

يَوْمَ جس دن لَا يَنْفَعُ فائدہ نہ دے گی الظّٰلِمِيْنَ جمع ظالم مَعْذِرَتُهُمْ ان کی
معذرت وَلَهُمُ اور ان کے حصے اللَّعْنَةُ لعنت وَلَهُمْ اور ان کے لیے سُوْٓءُ الدَّارِ
بدترین ٹھکانہ

جس دن ظالموں کو ان کی معذرت کوئی فائدہ نہ دے گی، ان کے حصے لعنت ہی آئے گی
اور ان کے لیے بدترین ٹھکانہ ہو گا۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ (٥٣)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا اور بلاشبہ ہم نے عطا کی تھی مُوْسَى موسیٰ الْهُدٰى ہدایت وَاَوْرَثْنَا اور
ہم نے وارث بنایا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ بنی اسرائیل الْكِتٰبَ کتاب (توریت)

اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو ہدایت عطا کی تھی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب [تورت] کا
وارث بنایا تھا......

هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ (٥٤)

هُدًى ہدایت وَّذِكْرٰى اور نصیحت لِاُولِي الْاَلْبَابِ اہلِ دانش کے لیے

جو اہلِ دانش کے لیے ہدایت اور نصیحت تھی۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَ
الْاِبْكَارِ (٥٥)

فَاصْبِرْ لہذا آپ صبر کیجیے اِنَّ بلاشبہ وَعْدَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا وعدہ حَقٌّ سچا وَّاسْتَغْفِرْ
اور استغفار کیجیے لِذَنْبِكَ اپنے خلافِ اولیٰ کاموں پر وَسَبِّحْ اور تسبیح بیان کرتے رہیے
بِحَمْدِ رَبِّكَ اپنے رب کی حمد کے ساتھ بِالْعَشِيِّ شام وَالْاِبْكَارِ اور صبح

لہذا آپ صبر کیجیے، بلاشبہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔ اور اپنے خلافِ اولی کاموں پر استغفار کیجیے اور صبح شام اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرتے رہیے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ (٥٦)

اِنَّ بلاشبہ الَّذِيْنَ وہ لوگ جو يُجَادِلُوْنَ بحثیں کرتے ہیں فِيْٓ میں اٰيٰتِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی آیات بِغَيْرِ بغیر سُلْطٰنٍ کسی دلیل اَتٰىهُمْ ان کے پاس آئی ہو اِنْ نہیں فِيْ میں صُدُوْرِهِمْ ان کے سینے (دل) اِلَّا سوائے كِبْرٌ بڑائی کے گھمنڈ مَّا هُمْ نہیں وہ بِبَالِغِيْهِ اس تک پہنچنے والے فَاسْتَعِذْ لہذا آپ پناہ مانگیں بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی اِنَّهٗ بیشک وہ هُوَ السَّمِيْعُ وہی سننے والا الْبَصِيْرُ خوب دیکھنے والا

بلاشبہ جو لوگ اپنے پاس آئی پہنچی ہوئی کسی دلیل کے بغیر ہی اللہ تعالیٰ کی آیات کے بارے میں بحثیں کرتے ہیں، ان کے سینوں میں اور کچھ نہیں سوائے اس بڑائی کے گھمنڈ کے جس تک وہ کبھی پہنچنے والے نہیں۔ لہذا آپ اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگیں، بیشک وہی سب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (٥٧)

لَخَلْقُ یقیناً پیدا کرنا السَّمٰوٰتِ آسمانوں وَالْاَرْضِ اور زمین اَكْبَرُ مِنْ زیادہ بڑا۔ سے خَلْقِ النَّاسِ انسانوں کو پیدا کرنا وَلٰكِنَّ اور لیکن اَكْثَرَ النَّاسِ اکثر لوگ لَا يَعْلَمُوْنَ سمجھتے نہیں

یقیناً آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا انسانوں کو پیدا کرنے سے کہیں بڑا کام ہے، لیکن اکثر لوگ سمجھتے نہیں۔

وَ مَا یَسۡتَوِی الۡاَعۡمٰی وَ الۡبَصِیۡرُ ۙ۬ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ لَا الۡمُسِیۡٓءُ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَتَذَکَّرُوۡنَ (۵۸)

وَمَا یَسۡتَوِي اور برابر نہیں الۡاَعۡمٰی اندھا وَالۡبَصِیۡرُ اور آنکھوں والا وَالَّذِیۡنَ اور جو لوگ اٰمَنُوۡا ایمان لائے وَعَمِلُوا اور انہوں نے عمل کئے الصّٰلِحٰتِ نیک وَلَا الۡمُسِيۡٓءُ اور نہ بدکار قَلِیۡلًا کم ہی مَّا جو تَتَذَکَّرُوۡنَ تم غور و فکر کرتے ہو

اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہو سکتے اور نہ ہی اہلِ ایمان نیکوکار اور بدکار برابر ہو سکتے ہیں۔ مگر تم لوگ غور و فکر کم ہی کرتے ہو۔

اِنَّ السَّاعَۃَ لَاٰتِیَۃٌ لَّا رَیۡبَ فِیۡهَا وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ (۵۹)

اِنَّ بلاشبہ السَّاعَۃَ قیامت لَاٰتِیَۃٌ لازماً آنے والی ہے لَّا رَیۡبَ نہیں شک فِیۡهَا اس میں وَلٰکِنَّ اور لیکن اَکۡثَرَ النَّاسِ اکثر لوگ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ مانتے نہیں

بلاشبہ قیامت لازماً آکر رہے گی، لیکن اکثر لوگ مانتے نہیں۔

وَ قَالَ رَبُّکُمُ ادۡعُوۡنِیۡۤ اَسۡتَجِبۡ لَکُمۡ ؕ اِنَّ الَّذِیۡنَ یَسۡتَکۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِیۡ سَیَدۡخُلُوۡنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیۡنَ (۶۰)

وَقَالَ اور فرمایا رَبُّکُمُ تمہارے رب نے ادۡعُوۡنِيۡۤ تم مجھے پکارو اَسۡتَجِبۡ میں قبول کروں گا لَکُمۡ تمہاری اِنَّ الَّذِیۡنَ بلاشبہ جو لوگ یَسۡتَکۡبِرُوۡنَ تکبر کرتے ہیں عَنۡ عِبَادَتِيۡ میری عبادت سے سَیَدۡخُلُوۡنَ بہت جلد وہ داخل ہوں گے جَهَنَّمَ جہنم دٰخِرِیۡنَ ذلیل ہو کر

اور تمہارے رب کا فرمان ہے: مجھے پکارو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ بلاشبہ جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں، وہ بہت جلد ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔

اَللّٰهُ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ (٦١)

اَللّٰهُ اللہ تعالیٰ الَّذِيْ وہی جس نے جَعَلَ بنائی لَكُمُ تمہارے لئے الَّيْلَ رات لِتَسْكُنُوْا تا کہ تم سکون پاؤ فِيْهِ اس میں وَالنَّهَارَ اور دن مُبْصِرًا روشن اِنَّ اللّٰهَ بیشک اللہ تعالیٰ لَذُوْ فَضْلٍ فضل والا عَلَي النَّاسِ لوگوں پر وَ لٰكِنَّ اور لیکن اَكْثَرَ اکثر النَّاسِ لوگ لَا يَشْكُرُوْنَ شکر ادا نہیں کرتے

اللہ تعالیٰ وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تا کہ تم اس میں سکون پاؤ اور دن کو روشن بنایا۔ بیشک اللہ تعالیٰ لوگوں پر فضل فرمانے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ (٦٢)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ یہی اللہ رَبُّكُمْ تمہارا رب خَالِقُ خالق كُلِّ شَيْءٍ ہر چیز لَاۤ اِلٰهَ نہیں کوئی معبود اِلَّا هُوَ اس کے سوا فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ تو کہاں تم بہکے جا رہے ہو

وہی اللہ تمہارا رب ہے، ہر چیز کا خالق! اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بہکے جا رہے ہو؟

كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ (٦٣)

كَذٰلِكَ یونہی يُؤْفَكُ بھٹکتے رہے ہیں الَّذِيْنَ وہ لوگ جو كَانُوْا تھے بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی آیات کا يَجْحَدُوْنَ وہ انکار کرتے ہیں

وہ لوگ بھی یونہی بھٹکتے رہے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کیا کرتے تھے۔

اَللّٰهُ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً وَّ صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ (٦٤)

اَللّٰهُ الَّذِيۡ اللہ تعالیٰ وہ جس نے جَعَلَ اس نے بنایا لَكُمُ تمہارے لئے الۡاَرۡضَ زمین قَرَارًا رہنے کی جگہ وَّالسَّمَآءَ اور آسمان بِنَآءً چھت وَّصَوَّرَكُمۡ اور تمہاری صورتیں بنائیں فَاَحۡسَنَ اور کیا ہی خوب صُوَرَكُمۡ تمہیں صورتیں بنائیں وَرَزَقَكُمۡ اور تمہیں رزق عطا کیا مِّنَ الطَّيِّبٰتِ پاکیزہ چیزیں ذٰلِكُمُ یہی ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ رَبُّكُمۡ تمہارا رب فَتَبٰرَكَ الغرض بابرکت اللّٰهُ اللہ تعالیٰ رَبُّ رب الۡعٰلَمِيۡنَ عالمین

وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے زمین کو تمہارے لیے رہنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور جس نے تمہاری صورتیں بنائیں اور کیا ہی خوب صورتیں بنائیں! اور تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق عطا کیا۔ یہی اللہ تمہارا رب ہے! الغرض اللہ، رب العالمین بڑا بابرکت ہے۔

هُوَ الۡحَىُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادۡعُوۡهُ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ (٦٥)

هُوَ الۡحَىُّ وہی ہمیشہ زندہ ہے لَاۤ اِلٰهَ نہیں کوئی معبود اِلَّا علاوہ هُوَ اس کے فَادۡعُوۡهُ لہٰذا تم پکارا کرو اسے مُخۡلِصِيۡنَ خالص رکھتے ہوئے لَهُ اسی پر الدِّيۡنَ اعتقاد اَلۡحَمۡدُ سب تعریفیں لِلّٰهِ اللہ کے لئے رَبِّ پروردگار الۡعٰلَمِيۡنَ تمام جہان

وہی ہمیشہ زندہ ہے، اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں لہٰذا تم اپنا اعتقاد اسی پر خالص رکھتے ہوئے اسے پکارا کرو۔ سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

قُلۡ اِنِّىۡ نُهِيۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِىَ الۡبَيِّنٰتُ مِنۡ رَّبِّىۡ وَاُمِرۡتُ اَنۡ اُسۡلِمَ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ (٦٦)

قُلۡ فرمادیجیے اِنِّىۡ نُهِيۡتُ مجھے روک دیا گیا ہے اَنۡ کہ اَعۡبُدَ پرستش کروں میں الَّذِيۡنَ وہ جنہیں تَدۡعُوۡنَ تم پوجتے ہو مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر لَمَّا جب

جَآءَنِيَ میرے پاس آ چکے ہیں الْبَيِّنٰتُ واضح دلائل مِنْ رَّبِّيْ میرے رب کی طرف
سے وَاُمِرْتُ اور مجھے حکم دیا گیا اَنْ اُسْلِمَ کہ میں اپنی گردن جھکاؤں لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
رب العالمین

آپ فرما دیجیے: "مجھے اس بات سے روک دیا گیا ہے کہ میں ان چیزوں کی پرستش کروں جنہیں تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پوجتے ہو، کہ جب میرے رب کی طرف سے میرے پاس واضح دلائل بھی آ چکے ہیں! اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں رب العالمین کے آگے ہی گردن جھکاؤں۔

هُوَ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ (٦٧)

هُوَ وہ الَّذِيْ جس نے خَلَقَكُمْ پیدا کیا تمہیں مِّنْ تُرَابٍ مٹی سے ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ پھر
نطفہ سے ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ پھر جمے ہوئے خون سے ثُمَّ پھر يُخْرِجُكُمْ تمہیں نکال لاتا
ہے وہ طِفْلًا بچہ سا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا پھر تاکہ تم پہنچ جاؤ اَشُدَّكُمْ اپنی جوانی ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا
پھر تاکہ تم ہو جاؤ شُيُوْخًا بوڑھے وَمِنْكُمْ اور تم میں سے مَّنْ يُّتَوَفّٰى جو اٹھا لیا جاتا
ہے مِنْ قَبْلُ اس سے پہلے وَلِتَبْلُغُوْٓا اور تاکہ پہنچ جاؤ اَجَلًا مُّسَمًّى وقت مقررہ
وَّلَعَلَّكُمْ اور تاکہ تم تَعْقِلُوْنَ عقل سے کام لو

وہی تو ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا؛ پھر نطفہ سے، پھر جمے ہوئے خون سے، پھر وہی تمہیں ایک بچے کی شکل میں نکال لاتا ہے تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچ جاؤ اور اس کے بعد بوڑھے ہو جاؤ۔ اور تم میں سے کوئی اس سے پہلے ہی اٹھا لیا جاتا ہے اور [اس سب کی وجہ یہ ہے] تاکہ تم اپنے مقررہ وقت تک پہنچ جاؤ اور تاکہ تم عقل سے کام لو۔

هُوَ الَّذِىْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ (٦٨)

هُوَ وہی ہے الَّذِيْ جو يُحْيٖ زندگی دیتا ہے وَيُمِيْتُ اور موت دیتا ہے فَاِذَا پھر جب قَضٰٓى وہ فیصلہ فرمالے اَمْرًا کسی کام کا فَاِنَّمَا تو اس کے سوا نہیں يَقُوْلُ وہ کہتا ہے لَهٗ اس کے لئے كُنْ تو ہو جا فَيَكُوْنُ اور وہ ہو جاتا ہے

وہی ہے جو زندگی اور موت دیتا ہے۔ اور جب وہ کسی کام کا فیصلہ فرمالے تو صرف اتنا کہتا ہے کہ ہو جا؛ اور وہ ہو جاتا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ۝ؔ (٦٩)

اَلَمْ تَرَ کیا نہیں دیکھا تم نے اِلَى طرف الَّذِيْنَ جو لوگ يُجَادِلُوْنَ بحثیں کرتے ہیں فِيْٓ میں اٰيٰتِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی آیات اَنّٰى کہاں يُصْرَفُوْنَ ان کو الٹا گھمایا جارہا ہے

کیا تم نے ان لوگوں کو دیکھا نہیں جو اللہ تعالیٰ کی آیات میں فضول بحثیں کرتے ہیں! ان کو کہاں سے الٹا گھمایا جارہا ہے؟

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ڜ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ۙ (٧٠)

الَّذِيْنَ جن لوگوں نے كَذَّبُوْا جھٹلایا بِالْكِتٰبِ کتاب کو وَبِمَآ اور اس کو جو اَرْسَلْنَا ہم نے بھیجی تھیں بِهٖ اسکے ساتھ رُسُلَنَا اپنے رسول فَسَوْفَ اب بہت جلد يَعْلَمُوْنَ انہیں لگ پتہ جائے گا

یعنی وہ لوگ جنہوں نے اِس کتاب کو بھی جھٹلایا اور اُن چیزوں کو بھی جو ہم نے اپنے رسولوں کو دے کر بھیجی تھیں۔ اب بہت جلد انہیں لگ پتہ جائے گا!

اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ۝ۙ (٧١)

اِذِ الْاَغْلٰلُ جب طوق (جمع) فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ان کی گردنوں میں وَالسَّلٰسِلُ اور زنجیریں يُسْحَبُوْنَ انہیں گھسیٹا جائے گا

جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیریں بھی! انہیں گھسیٹا جائے گا......

فِي الْحَمِيْمِ ڏ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ۝ؗ (٧٢)

فِي میں الْحَمِيْمِ کھولتے ہوئے پانی ثُمَّ پھر فِي النَّارِ آگ میں يُسْجَرُوْنَ ان کو جھونک دیا جائے گا

کھولتے ہوئے پانی میں، پھر ان کو آگ میں جھونک دیا جائے گا۔

ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ (٧٣)

ثُمَّ پھر قِيْلَ پوچھا جائے گا لَهُمْ ان سے اَيْنَ کہاں مَا كُنْتُمْ جن کو تم تھے تُشْرِكُوْنَ شریک ٹھہرایا کرتے تھے

پھر ان سے پوچھا جائے گا: "کہاں گئے وہ جنہیں تم شریک ٹھہرایا کرتے تھے؟......"

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ (٧٤)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے سوا (غیر اللہ) قَالُوْا وہ کہیں گے ضَلُّوْا وہ غائب ہو گئے عَنَّا ہم سے بَلْ لَّمْ بلکہ نہیں نَكُنْ نَّدْعُوْا عبادت کیا کرتے تھے ہم مِنْ قَبْلُ اس سے پہلے شَيْـًٔا کسی كَذٰلِكَ اس طرح يُضِلُّ حواس باختہ کر دے گا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ الْكٰفِرِيْنَ کافروں کو

"یعنی کہاں گئے وہ غیر اللہ ؟!" وہ جواب میں کہیں گے: "وہ سب تو ہم سے غائب ہو گئے! بلکہ ہم تو اس سے پہلے کسی اور کی عبادت ہی نہیں کیا کرتے تھے۔" اللہ تعالیٰ کافروں کو اس طرح حواس باختہ کر دے گا!

ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ۚ (٧٥)

ذٰلِكُمْ یہ بِمَا كُنْتُمْ اس انجام کی وجہ تَفْرَحُوْنَ تم مگن تھے فِي الْاَرْضِ دنیا میں بِغَيْرِ الْحَقِّ باطل میں وَبِمَا اور اس لیے کہ كُنْتُمْ تم تھے تَمْرَحُوْنَ اکڑ دکھایا کرتے

[ارشاد ہوگا] اس انجام کی وجہ یہ ہے کہ تم دنیا میں باطل میں مگن تھے اور اس لیے کہ تم بڑی اکڑ دکھایا کرتے تھے۔

اُدۡخُلُوۡۤا اَبۡوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا‌ۚ فَبِئۡسَ مَثۡوَى الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ (٧٦)

اُدۡخُلُوۡۤا تم گھسو اَبۡوَابَ جَهَنَّمَ جہنم کے دروازے خٰلِدِيۡنَ ہمیشہ رہنے کے لیے فِيۡهَا اس میں فَبِئۡسَ کتنا برا مَثۡوَى ٹھکانہ الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ متکبرین کا

اب گھسو جہنم کے دروازوں میں؛ اس میں ہمیشہ رہنے کے لیے! کتنا برا ٹھکانہ ہے متکبرین کا!

فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ‌ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ الَّذِىۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيۡنَا يُرۡجَعُوۡنَ (٧٧)

فَاصۡبِرۡ لہذا آپ صبر فرمائیں اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ بیشک اللہ تعالیٰ کا وعدہ حَقٌّ سچا فَاِمَّا اب اگر نُرِيَنَّكَ ہم آپ کو دکھادیں بَعۡضَ بعض (کچھ حصہ) الَّذِيْ وہ جس سے نَعِدُهُمۡ ہم انہیں ڈراتے ہیں اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ یا ہم آپ کو وفات دیدیں فَاِلَيۡنَا بہر صورت ہماری طرف يُرۡجَعُوۡنَ انہیں لوٹ کر آنا ہے

لہذا آپ صبر فرمایئے، بے شک اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔ اب اگر ہم آپ کے سامنے ہی اس عذاب کا کچھ حصہ دکھادیں جس سے ہم انہیں ڈرا رہے ہیں یا آپ کو وفات دے دیں، بہر صورت ان کو آنا تو ہماری طرف ہی ہے۔

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلًا مِّنۡ قَبۡلِكَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ قَصَصۡنَا عَلَيۡكَ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ لَّمۡ نَقۡصُصۡ عَلَيۡكَ‌ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوۡلٍ اَنۡ يَّاۡتِىَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ‌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمۡرُ اللّٰهِ قُضِىَ بِالۡحَـقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الۡمُبۡطِلُوۡنَ (٧٨)

وَلَقَدۡ اور بیشک اَرۡسَلۡنَا ہم بھیج چکے ہیں رُسُلًا بہت سے رسول مِّنۡ قَبۡلِكَ آپ سے پہلے مِنۡهُمۡ ان میں سے بعض مَّنۡ جن کا قَصَصۡنَا ہم نے واقعات بتائے ہیں عَلَيۡكَ

آپ کو وَمِنْهُمْ اور ان میں سے بعض مَّنْ جن کا لَّمْ نہیں نَقْصُصْ ہم واقعات بتائے عَلَيْكَ آپ سے وَمَا كَانَ اور نہ تھا لِرَسُوْلٍ کسی پیغمبر کے لئے اَنْ يَّاْتِيَ کہ وہ دکھا سکتا بِاٰيَةٍ کوئی معجزہ اِلَّا، بغیر بِاِذْنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے حکم کے فَاِذَا پھر جب جَآءَ آ پہنچا اَمْرُ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا حکم قُضِيَ فیصلہ کر دیا گیا بِالْحَقِّ سچائی کا وَخَسِرَ اور ستیاناس ہو گیا هُنَالِكَ اس وقت الْمُبْطِلُوْنَ اہل باطل

اور بے شک ہم آپ سے پہلے بھی بہت سے رسول بھیج چکے ہیں، جن میں سے بعض کے واقعات ہم نے آپ کو بتائے ہیں اور بعض کے واقعات آپ کو نہیں بتائے۔ اور کسی بھی پیغمبر کے لیے یہ ممکن نہ تھا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر کوئی معجزہ دکھا سکتا۔ پھر جب اللہ تعالیٰ کا حکم آ پہنچا تو سچائی کا فیصلہ کر دیا گیا اور اس وقت اہلِ باطل کا ستیاناس ہو گیا۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾

اَللّٰهُ اللہ تعالیٰ الَّذِيْ جَعَلَ وہ جس نے بنائے لَكُمُ تمہارے لئے الْاَنْعَامَ مویشی لِتَرْكَبُوْا تا کہ تم سواری کرو مِنْهَا ان سے وَمِنْهَا اور ان سے تَاْكُلُوْنَ تم کھاؤ

اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے تمہارے لیے مویشی بنائے تا کہ تم ان میں سے کسی پر سواری کرو اور کسی کو کھاؤ۔

وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾

وَلَكُمْ اور تمہارے لئے فِيْهَا ان میں مَنَافِعُ کئی فائدے وَلِتَبْلُغُوْا اور تا کہ تم پہنچ سکو عَلَيْهَا ان پر حَاجَةً حاجت فِيْ میں صُدُوْرِكُمْ تمہارے سینوں وَعَلَيْهَا اور ان پر وَعَلَى اور پر الْفُلْكِ کشتیوں تُحْمَلُوْنَ لدے پھرتے ہو

تمہارے لیے ان میں اور بھی کئی فائدے ہیں اور تا کہ تم ان پر سوار ہو کر جہاں تمہارا

جی چاہے وہاں پہنچ سکو اور تم ان پر اور کشتیوں پر لدے لدے پھرتے ہو۔

وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ (۸۱)

وَيُرِيْكُمْ اور وہ دکھاتا ہے تمہیں اٰيٰتِهٖ اپنی نشانیاں فَاَيَّ تو کون کون اٰيٰتِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کا تُنْكِرُوْنَ تم انکار کرو گے

اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا رہتا ہے، تو تم اللہ تعالیٰ کی کون کون سی نشانیوں کا انکار کرو گے؟

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَ اَشَدَّ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (۸۲)

اَفَلَمْ بھلا کیا نہیں يَسِيْرُوْا وہ چلے پھرے فِي الْاَرْضِ زمین میں فَيَنْظُرُوْا تو وہ دیکھ لیتے كَيْفَ كَانَ کیا ہوا عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ انجام ان لوگوں کا جو مِنْ قَبْلِهِمْ ان سے پہلے كَانُوْٓا اَكْثَرَ وہ زیادہ تھے مِنْهُمْ ان سے وَاَشَدَّ اور بہت زیادہ قُوَّةً وَّاٰثَارًا طاقت اور چھوڑی گئی یادگار فِي الْاَرْضِ زمین میں فَمَآ اَغْنٰى پھر نہ کام آیا عَنْهُمْ ان کے مَّا جو كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ وہ کماتے (کرتے) تھے

بھلا، کیا وہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ وہ خود دیکھ لیتے کہ ان سے پہلے والے لوگوں کا کیا انجام ہوا۔ وہ تعداد میں بھی ان سے زیادہ تھے اور اپنی طاقت اور زمین میں چھوڑی گئی یادگاروں کے لحاظ سے بھی ان سے بڑھے ہوئے تھے۔ پھر بھی ان کی یہ کمائی ان کے کسی کام نہ آئی۔

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ (۸۳)

فَلَمَّا چنانچہ جب جَآءَتْهُمْ ان کے پاس آئے رُسُلُهُمْ ان کے رسول بِالْبَيِّنٰتِ

واضح نشانیوں لے کر فَرِحُوۡا ناز کرتے رہے بِمَا اس پر جو عِنۡدَهُمۡ ان کے پاس مِّنَ الۡعِلۡمِ علم سے وَحَاقَ بِهِمۡ اور آ گھیرا انہیں مَّا كَانُوۡا جو وہ کرتے تھے بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ اس کا مذاق اڑایا کرتے

چنانچہ جب ہمارے رسول ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تب بھی وہ اپنے پاس موجود علم و فن پر ہی نازاں رہے۔ بالآخر ان کو اسی چیز نے آگھیرا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

فَلَمَّا رَاَوۡا بَاۡسَنَا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحۡدَهٗ وَ كَفَرۡنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشۡرِكِيۡنَ (٨٤)

فَلَمَّا پھر جب رَاَوۡا انہوں نے دیکھ لیا بَاۡسَنَا ہمارا عذاب قَالُوۡۤا وہ کہنے لگے اٰمَنَّا ہم ایمان لائے بِاللّٰهِ اللہ پر وَحۡدَهٗ وہ ایک وَكَفَرۡنَا اور ہم انکار کرتے ہیں بِمَا وہ جس كُنَّا ہم تھے بِهٖ اس کا مُشۡرِكِيۡنَ شریک ٹھہرایا کرتے

پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے: ہم ایک اللہ پر ایمان لائے اور ان سب کا انکار کرتے ہیں جنہیں ہم اس کا شریک ٹھہرایا کرتے تھے۔

فَلَمۡ يَكُ يَنۡفَعُهُمۡ اِيۡمَانُهُمۡ لَمَّا رَاَوۡا بَاۡسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِىۡ قَدۡ خَلَتۡ فِىۡ عِبَادِهٖ ۚ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الۡكٰفِرُوۡنَ (٨٥)

فَلَمۡ يَكُ تو نہ ہوا يَنۡفَعُهُمۡ ان کو فائدہ دیتا اِيۡمَانُهُمۡ ان کا ایمان لَمَّا جب رَاَوۡا وہ دیکھ چکے تھے بَاۡسَنَا ہمارا عذاب سُنَّتَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا دستور الَّتِىۡ قَدۡ خَلَتۡ وہ جو چلا آتا ہے فِىۡ عِبَادِهٖ اس کے بندوں میں وَخَسِرَ اور ستیاناس ہو گیا هُنَالِكَ اس وقت الۡكٰفِرُوۡنَ کافر (جمع)

لیکن جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے تھے تو ان کا ایمان انہیں کوئی فائدہ نہیں دے سکتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا دستور یہی مقرر کیا ہوا ہے جو اس کے بندوں میں پہلے سے چلا آتا

ہے اور اس وقت کافروں کا ستیاناس ہو گیا۔

سورۃ فصلت

آیات:54 رکوع:6

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾

حٰمٓ حم

حم

تَنۡزِیۡلٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۚ﴿۲﴾

تَنۡزِیۡلٌ نازل ہوئی مِّنَ سے الرَّحۡمٰنِ نہایت رحم کرنیوالا الرَّحِیۡمِ مہربان

یہ کتاب خدائے رحمان ورحیم کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔

کِتٰبٌ فُصِّلَتۡ اٰیٰتُہٗ قُرۡاٰنًا عَرَبِیًّا لِّقَوۡمٍ یَّعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۳﴾

کِتٰبٌ ایک کتاب فُصِّلَتۡ وضاحت سے بیان کی گئی ہیں اٰیٰتُہٗ اس کی آیات قُرۡاٰنًا قرآن عَرَبِیًّا عربی (زبان) میں لِّقَوۡمٍ ان لوگوں کے لئے یَّعۡلَمُوۡنَ وہ اہل علم ہیں

قرآنِ عربی کی صورت میں یہ ایسی کتاب ہے جس کی آیات اہلِ علم کے لیے بڑی وضاحت سے بیان کی گئی ہیں۔

بَشِیۡرًا وَّ نَذِیۡرًا ۚ فَاَعۡرَضَ اَکۡثَرُہُمۡ فَہُمۡ لَا یَسۡمَعُوۡنَ ﴿۴﴾

بَشِیۡرًا خوشخبری دینے والا وَّنَذِیۡرًا اور خوف دلانے والا فَاَعۡرَضَ مگر منہ پھیرلیا اَکۡثَرُہُمۡ ان میں سے اکثر فَہُمۡ چنانچہ وہ لَا نہیں یَسۡمَعُوۡنَ سنتے

جو خوشخبری بھی دیتا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے۔ مگر ان کی اکثریت نے منہ پھیرلیا چنانچہ وہ سننے کو تیار ہی نہیں۔

وَ قَالُوۡا قُلُوۡبُنَا فِیۡۤ اَکِنَّۃٍ مِّمَّا تَدۡعُوۡنَاۤ اِلَیۡہِ وَ فِیۡۤ اٰذَانِنَا وَقۡرٌ وَّ مِنۡۢ بَیۡنِنَا وَ بَیۡنِکَ حِجَابٌ فَاعۡمَلۡ اِنَّنَا عٰمِلُوۡنَ (۵)

وَقَالُوۡا اور وہ کہتے ہیں قُلُوۡبُنَا ہمارے دل فِیۡۤ اَکِنَّۃٍ غلافوں میں مِّمَّا اس سے جو تَدۡعُوۡنَاۤ تو بلا رہا ہے ہمیں اِلَیۡہِ اس کی طرف وَفِیۡۤ اٰذَانِنَا اور ہمارے کانوں میں وَقۡرٌ ڈاٹ وَّمِنۡۢ بَیۡنِنَا اور ہمارے درمیان وَبَیۡنِکَ اور تمہارے درمیان حِجَابٌ ایک پردہ فَاعۡمَلۡ لہٰذا تو کام کر اِنَّنَا بیشک ہم عٰمِلُوۡنَ کام کریں گے

اور وہ کہتے ہیں: "جس بات کی طرف تُو ہمیں بلا رہا ہے، اس کے بارے میں تو ہمارے دل غلافوں میں لپٹے ہوئے ہیں، ہمارے کانوں میں ڈاٹ لگی ہوئی ہے اور ہمارے اور تیرے درمیان ایک پردہ حائل ہے۔ لہٰذا تُو اپنا کام کرتا رہ، ہم اپنا کام ہی کریں گے۔"

قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثۡلُکُمۡ یُوۡحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰـہُکُمۡ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ فَاسۡتَقِیۡمُوۡۤا اِلَیۡہِ وَ اسۡتَغۡفِرُوۡہُ ؕ وَ وَیۡلٌ لِّلۡمُشۡرِکِیۡنَ (٦)

قُلۡ فرما دیجیے اِنَّمَاۤ اس کے سوا نہیں اَنَا بَشَرٌ کہ میں ایک بشر مِّثۡلُکُمۡ تمہارے جیسا یُوۡحٰۤی وحی کی گئی ہے اِلَیَّ میری طرف اَنَّمَاۤ یہ کہ اِلٰـہُکُمۡ تمہارا معبود اِلٰہٌ وَّاحِدٌ معبود ایک ہی فَاسۡتَقِیۡمُوۡۤا لہذا سیدھے متوجہ رہو اِلَیۡہِ اسی کی طرف (اس کے حضور) وَاسۡتَغۡفِرُوۡہُ اور اسی سے مغفرت مانگو وَوَیۡلٌ اور تباہی لِّلۡمُشۡرِکِیۡنَ مشرکوں کے لئے

آپ فرما دیجیے: میں بھی تمہارے جیسا بشر ہی ہوں البتہ میری طرف وحی کی گئی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے۔ لہٰذا تم اسی کی طرف سیدھے متوجہ رہو اور اسی سے مغفرت مانگو۔ اور ان مشرکوں کے لیے بڑی تباہی ہے......

الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡتُوۡنَ الزَّکٰوۃَ وَ ہُمۡ بِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ کٰفِرُوۡنَ (۷)

الَّذِیۡنَ وہ جو لَا یُؤۡتُوۡنَ نہیں دیتے الزَّکٰوۃَ زکوۃ وَھُمۡ اور وہ بِالۡاٰخِرَۃِ آخرت کے

الثالثة

هُمۡ وہ كٰفِرُوۡنَ منکر ہیں

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے بالکل ہی منکر ہیں۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ اَجۡرٌ غَيۡرُ مَمۡنُوۡنٍ (۸)

اِنَّ الَّذِيۡنَ بیشک جو لوگ اٰمَنُوۡا ایمان لائے وَعَمِلُوا اور انہوں نے عمل کئے

الصّٰلِحٰتِ اچھے لَهُمۡ ان کے لئے اَجۡرٌ اجر غَيۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ختم نہ ہونے والا

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے اعمال کرتے رہے ان کے لیے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم نہ ہو گا۔

قُلۡ اَئِنَّكُمۡ لَتَكۡفُرُوۡنَ بِالَّذِىۡ خَلَقَ الۡاَرۡضَ فِىۡ يَوۡمَيۡنِ وَتَجۡعَلُوۡنَ لَهٗۤ اَنۡدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۚ(۹)

قُلۡ فرما دیجیے اَئِنَّكُمۡ کیا تم لَتَكۡفُرُوۡنَ انکار کرتے ہو بِالَّذِيۡ اس کا جس نے خَلَقَ

پیدا فرمایا الۡاَرۡضَ زمین فِيۡ يَوۡمَيۡنِ دو دنوں میں وَتَجۡعَلُوۡنَ اور تم بناتے ہو لَهٗۤ اس

کے لیے اَنۡدَادًا ہمسر ذٰلِكَ یہ رَبُّ رب الۡعٰلَمِيۡنَ سارے جہانوں کا

آپ فرما دیجیے: کیا تم واقعی اس ذات کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا فرمایا اور تم اس کے لیے ہمسر بناتے ہو؟ وہ تو سارے جہانوں کا رب ہے!

وَجَعَلَ فِيۡهَا رَوَاسِىَ مِنۡ فَوۡقِهَا وَبٰرَكَ فِيۡهَا وَقَدَّرَ فِيۡهَاۤ اَقۡوَاتَهَا فِىۡۤ اَرۡبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيۡنَ (۱۰)

وَجَعَلَ اور اس نے رکھ دیا فِيۡهَا اس میں رَوَاسِيَ پہاڑ (جمع) مِنۡ فَوۡقِهَا اسی کے اوپر

وَبٰرَكَ اور برکتیں رکھیں فِيۡهَا اس میں وَقَدَّرَ اور مقرر فرما دیں فِيۡهَاۤ اس میں

اَقۡوَاتَهَا ان کی غذائیں فِيۡۤ اَرۡبَعَةِ اَيَّامٍ چار دنوں میں سَوَآءً برابر لِّلسَّآئِلِيۡنَ ہر مانگنے والے کے لیے

اور اس نے زمین میں اوپر سے بھاری پہاڑ رکھ دیے، اس میں برکتیں رکھیں اور اسی نے

زمین میں اس کی غذائیں مقرر فرمادیں۔ یہ سب کام چار دن میں ہو گئے۔ [یہ رزق] ہر مانگنے والے کی ضرورت کے مطابق ہے۔

ثُمَّ اسۡتَوٰۤی اِلَی السَّمَآءِ وَ ہِیَ دُخَانٌ فَقَالَ لَہَا وَ لِلۡاَرۡضِ ائۡتِیَا طَوۡعًا اَوۡ کَرۡہًا ؕ قَالَتَاۤ اَتَیۡنَا طَآئِعِیۡنَ ﴿۱۱﴾

ثُمَّ پھر اسۡتَوٰۤی اس نے توجہ فرمائی اِلَی طرف السَّمَآءِ آسمان وَہِیَ اور وہ دُخَانٌ ایک دھواں فَقَالَ تو اس نے فرمایا لَہَا اس سے وَلِلۡاَرۡضِ اور زمین سے ائۡتِیَا تم چلے آؤ طَوۡعًا چاہو اَوۡ کَرۡہًا یا نہ چاہو قَالَتَاۤ ان دونوں نے عرض کیا اَتَیۡنَا ہم دونوں حاضر (حاضر ہیں) طَآئِعِیۡنَ پوری رضامندی سے

پھر اس نے آسمان کی طرف توجہ فرمائی جو اس وقت بس دھواں ہی تھا اور اس نے آسمان و زمین سے فرمایا: "چلے آؤ، خواہ چاہو یا نہ چاہو۔" دونوں نے عرض کیا: "ہم پوری رضامندی سے حاضر ہیں!"

فَقَضٰہُنَّ سَبۡعَ سَمٰوَاتٍ فِیۡ یَوۡمَیۡنِ وَ اَوۡحٰی فِیۡ کُلِّ سَمَآءٍ اَمۡرَہَا ؕ وَ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِمَصَابِیۡحَ ٭ۖ وَ حِفۡظًا ؕ ذٰلِکَ تَقۡدِیۡرُ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ﴿۱۲﴾

فَقَضٰہُنَّ پھر اس نے بنادیے سَبۡعَ سات سَمٰوَاتٍ آسمان فِیۡ یَوۡمَیۡنِ دو دنوں میں وَاَوۡحٰی اور احکام بھیج دیا فِیۡ میں، کو کُلِّ سَمَآءٍ ہر آسمان اَمۡرَہَا اس کا کام وَزَیَّنَّا اور ہم نے آراستہ کیا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا آسمانِ دنیا بِمَصَابِیۡحَ چراغوں (ستاروں) سے وَحِفۡظًا اور حفاظت کی چیز ذٰلِکَ تَقۡدِیۡرُ یہ مقرر کردہ الۡعَزِیۡزِ زبردست الۡعَلِیۡمِ علم والا

پھر اس نے اپنے فیصلے کے مطابق دو دن میں سات آسمان بنادیے اور ہر آسمان میں اس کے احکام بھیج دیے۔ اور ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں سے آراستہ فرمایا اور اسے حفاظت کی چیز بھی بنادیا۔ یہ اس زبردست اور بڑے علم والے کا مقرر کردہ نظام ہے۔

فَاِنۡ اَعۡرَضُوۡا فَقُلۡ اَنۡذَرۡتُكُمۡ صٰعِقَةً مِّثۡلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّ ثَمُوۡدَ ؕ﴿۱۳﴾

فَاِنۡ اب اگر اَعۡرَضُوۡا وہ منہ موڑے رکھیں فَقُلۡ تو فرما دیجیے اَنۡذَرۡتُكُمۡ میں ڈراتا ہوں تمہیں صٰعِقَةً آفت مِّثۡلَ صٰعِقَةِ جیسی آفت عَادٍ عاد وَّ ثَمُوۡدَ اور ثمود

اگر وہ اب بھی منہ موڑے رکھیں تو آپ فرما دیجیے کہ میں تمہیں ایسی آفت سے ڈراتا ہوں جیسی آفت عاد و ثمود پر آئی تھی۔

اِذۡ جَآءَتۡهُمُ الرُّسُلُ مِنۡۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمِنۡ خَلۡفِهِمۡ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوۡا لَوۡ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنۡزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿۱۴﴾

اِذۡ جب جَآءَتۡهُمُ آئے ان کے پاس الرُّسُلُ پیغمبر مِنۡۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ ان کے سامنے سے وَمِنۡ خَلۡفِهِمۡ اور ان کے پیچھے سے اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا کہ تم بندگی نہ کرو اِلَّا اللّٰهَ اللہ کے سوا قَالُوۡا انہوں نے جواب دیا لَوۡ شَآءَ اگر چاہتا رَبُّنَا ہمارا رب لَاَنۡزَلَ تو ضرور بھیجتا مَلٰٓئِكَةً فرشتے فَاِنَّا لہذا ہم بِمَاۤ اس کا جو اُرۡسِلۡتُمۡ تم بھیجے گئے ہو بِهٖ كٰفِرُوۡنَ اسکو نہیں مانتے

جب ان کے پاس پیغمبر ان کے سامنے اور پیچھے سے یہ پیغام سناتے ہوئے آئے کہ اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کرو۔ انہوں نے جواب دیا: اگر ہمارا رب چاہتا تو فرشتے بھیجتا، لہذا ہم اس بات کو بالکل نہیں مانتے جس کے لیے تمہیں بھیجا گیا ہے۔

فَاَمَّا عَادٌ فَاسۡتَكۡبَرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَـقِّ وَقَالُوۡا مَنۡ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىۡ خَلَقَهُمۡ هُوَ اَشَدُّ مِنۡهُمۡ قُوَّةً ؕ وَكَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۱۵﴾

فَاَمَّا عَادٌ پھر جو عاد فَاسۡتَكۡبَرُوۡا تو وہ تکبر کرنے لگے فِى الۡاَرۡضِ زمین (ملک) میں بِغَيۡرِ الۡحَـقِّ ناحق وَقَالُوۡا اور وہ کہنے لگے مَنۡ اَشَدُّ کون بڑھ کر مِنَّا قُوَّةً ہم سے قوت میں اَوَلَمۡ يَرَوۡا کیا انہوں نے غور نہیں کیا اَنَّ اللّٰهَ کہ اللہ تعالیٰ الَّذِىۡ وہ جس

نے خَلَقَهُمْ پیدا کیا انہیں هُوَ اَشَدُّ وہ بڑھ کر مِنْهُمْ ان سے قُوَّةً قوت وَكَانُوْا اور وہ
تھے بِاٰيٰتِنَا ہماری آیات کا يَجْحَدُوْنَ انکار کرتے

جو قومِ عاد کے لوگ تھے، وہ زمین میں ناحق تکبر کرنے لگے اور کہنے لگے: "کون ہے جو
قوت میں ہم سے بڑھ کر ہو؟" کیا انہوں نے غور نہ کیا کہ وہ اللہ جس نے انہیں پیدا کیا،
وہ قوت میں ان سے بہت بڑھ کر ہے! اور وہ ہماری آیات کا مسلسل انکار کرتے رہے۔

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ
الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ
(۱۶)

فَاَرْسَلْنَا پھر ہم نے بھیج دی عَلَيْهِمْ ان پر رِيْحًا ہوا صَرْصَرًا تند و تیز فِيْٓ اَيَّامٍ
دنوں میں نَّحِسَاتٍ منحوس لِّنُذِيْقَهُمْ تاکہ ہم چکھادیں عَذَابَ عذاب الْخِزْيِ
ذلت والا فِي میں الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا دنیوی زندگی وَلَعَذَابُ اور البتہ عذاب الْاٰخِرَةِ
آخرت اَخْزٰى زیادہ ذلیل کرنیوالا وَهُمْ اور وہ لَا يُنْصَرُوْنَ انہیں مدد میسر نہ ہوگی

پھر ہم نے ان پر چند منحوس دنوں میں تند و تیز ہوا بھیج دی تاکہ ہم انہیں اس دنیوی
زندگی میں بھی ذلت والے عذاب کا مزہ چکھادیں، اور آخرت کا عذاب تو اس سے کہیں
زیادہ ذلیل کرنے والا ہوگا اور انہیں کوئی مدد میسر نہ ہوگی۔

وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ
الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (۱۷)

وَاَمَّا اور تھی ثَمُوْدُ ثمود فَهَدَيْنٰهُمْ تو ہم نے ان کے سامے راہ ہدایت رکھی
فَاسْتَحَبُّوا تو انہوں نے پسند کیا الْعَمٰى اندھاپن عَلَي پر الْهُدٰى ہدایت فَاَخَذَتْهُمْ
لہذا انہیں آپکڑا صٰعِقَةُ آفت الْعَذَابِ عذاب الْهُوْنِ ذلت امیز بِمَا اس کی پاداش
میں جو كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ وہ کماتے (کرتے) تھے

اور وہ جو قومِ ثمود تھی، تو ہم نے ان کے سامنے بھی راہ ہدایت رکھی مگر انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھے پن کو پسند کیا۔ لہٰذا ان کے کرتوتوں کی پاداش میں ذلت آمیز عذاب کی آفت نے انہیں آپکڑا۔

وَ نَجَّیۡنَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ کَانُوۡا یَتَّقُوۡنَ (۱۸)

وَنَجَّیۡنَا اور ہم نے بچالیا الَّذِیۡنَ وہ لوگ جو اٰمَنُوۡا ایمان لائے وَکَانُوۡا اور وہ تھے یَتَّقُوۡنَ پرہیزگاری کرتے

اور ہم نے ان لوگوں کو بچالیا جو ایمان لے آئے تھے اور پرہیزگار بن کر رہا کرتے تھے۔

وَ یَوۡمَ یُحۡشَرُ اَعۡدَآءُ اللّٰہِ اِلَی النَّارِ فَہُمۡ یُوۡزَعُوۡنَ (۱۹)

وَیَوۡمَ اور جس دن یُحۡشَرُ گھیر کر لایا جائے گا اَعۡدَآءُ اللّٰہِ اللہ تعالیٰ کے دشمن اِلَی طرف النَّارِ دوزخ فَہُمۡ تو وہ یُوۡزَعُوۡنَ انہیں ٹولیوں میں بانٹ دیا جائے گا

ڈرو اس دن سے جب اللہ تعالیٰ کے دشمنوں کو دوزخ کی طرف گھیر کر لایا جائے گا، پھر انہیں ٹولیوں میں بانٹ دیا جائے گا۔

حَتّٰۤی اِذَا مَا جَآءُوۡہَا شَہِدَ عَلَیۡہِمۡ سَمۡعُہُمۡ وَ اَبۡصَارُہُمۡ وَ جُلُوۡدُہُمۡ بِمَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ (۲۰)

حَتّٰۤی پھر جب اِذَا جب مَا جَآءُوۡہَا وہ پہنچ جائے گے اس کے پاس شَہِدَ گواہی دیں گے عَلَیۡہِمۡ ان کے خلاف سَمۡعُہُمۡ ان کے کان وَاَبۡصَارُہُمۡ اور ان کی آنکھیں وَجُلُوۡدُہُمۡ اور انکی کھالیں (گوشت پوست) بِمَا اس پر کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ جو وہ کرتے تھے

پھر جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو ان کے کان، ان کی آنکھیں اور ان کی کھالیں بھی ان کے خلاف گواہی دیں گی کہ وہ کیا کچھ کرتے رہے تھے۔

وَ قَالُوۡا لِجُلُوۡدِهِمۡ لِمَ شَهِدۡتُّمۡ عَلَيۡنَا ؕ قَالُوۡۤا اَنۡطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِىۡۤ اَنۡطَقَ كُلَّ
شَىۡءٍ وَّ هُوَ خَلَقَكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۱﴾

وَقَالُوۡا تب وہ کہیں گے لِجُلُوۡدِهِمۡ اپنی کھالوں سے لِمَ کیوں شَهِدۡتُّمۡ تم نے گواہی دی عَلَيۡنَا ہم پر (ہمارے خلاف) قَالُوۡۤا وہ جواب دیں گے اَنۡطَقَنَا ہمیں بالنے کی طاقت دی اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے الَّذِيۡۤ وہ جس نے اَنۡطَقَ گویائی بخشی كُلَّ شَيۡءٍ ہر چیز وَّهُوَ خَلَقَكُمۡ اور وہ تمہیں پیدا کیا اَوَّلَ مَرَّةٍ پہلی بار وَّاِلَيۡهِ اور اسی کی طرف تُرۡجَعُوۡنَ تم واپس لائے جاوگے

تب وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے: "تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی؟" وہ جواب دیں گی: "ہمیں اس اللہ نے بولنے کی طاقت دی ہے جس نے ہر چیز کو گویائی بخشی ہے، اسی نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور اب اسی کی طرف تمہیں واپس لایا جارہا ہے۔"

وَ مَا كُنۡتُمۡ تَسۡتَتِرُوۡنَ اَنۡ يَّشۡهَدَ عَلَيۡكُمۡ سَمۡعُكُمۡ وَ لَاۤ اَبۡصَارُكُمۡ وَ لَا
جُلُوۡدُكُمۡ وَ لٰكِنۡ ظَنَنۡتُمۡ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعۡلَمُ كَثِيۡرًا مِّمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۲﴾

وَمَا اور جو كُنۡتُمۡ تھے تَسۡتَتِرُوۡنَ تم چھپاتے اَنۡ يَّشۡهَدَ کہ گواہی دیں گے عَلَيۡكُمۡ تم پر (تمہارے خلاف) سَمۡعُكُمۡ تمہارے کان وَلَاۤ اور نہ اَبۡصَارُكُمۡ تمہاری آنکھیں وَلَا جُلُوۡدُكُمۡ اور نہ تمہاری کھالیں (گوشت پوست) وَلٰكِنۡ اور لیکن (بلکہ) ظَنَنۡتُمۡ تم تو سمجھ بیٹھے تھے اَنَّ اللّٰهَ کہ اللہ تعالیٰ لَا يَعۡلَمُ كَثِيۡرًا نہیں جانتا بہت کچھ مِّمَّا تَعۡمَلُوۡنَ اس سے تم اعمال کرتے ہو

اور تم لوگ اس خوف سے تو چھپا ہی نہیں کرتے تھے کہ تمہارے کان، تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں بھی تمہارے خلاف گواہی دے دیں گی! بلکہ تم تو یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے بہت سے اعمال کو جانتا ہی نہیں!

وَ ذٰلِكُمۡ ظَنُّكُمُ الَّذِىۡ ظَنَنۡتُمۡ بِرَبِّكُمۡ اَرۡدٰٮكُمۡ فَاَصۡبَحۡتُمۡ مِّنَ

الْخٰسِرِيْنَ (٢٣)

وَذٰلِكُمْ اور اسی ظَنُّكُمُ تمہارا گمان الَّذِيْ وہ جو ظَنَنْتُمْ تم نے گمان کیا تھا بِرَبِّكُمْ اپنے رب کے بارے میں اَرْدٰىكُمْ تباہ کر ڈالا تمہیں فَاَصْبَحْتُمْ لہذا تم ہو گئے مِّنَ سے الْخٰسِرِيْنَ نامراد

اور تمہارے اسی گمان نے؛ جو تم نے اپنے رب کے بارے میں کیا تھا؛ تمہیں تباہ کر ڈالا۔ لہٰذا تمہارا شمار نامرادوں میں ہو گیا۔

فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ (٢٤)

فَاِنْ يَّصْبِرُوْا اب اگر وہ صبر کریں فَالنَّارُ تو دوزخ مَثْوًى لَّهُمْ ٹھکانہ ان کے لئے وَاِنْ اور اگر يَّسْتَعْتِبُوْا وہ معافی مانگنا چاہیں فَمَا هُمْ تو نہیں وہ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ معافی قبول کئے جانے والوں میں سے

اب اگر یہ لوگ صبر کریں تب بھی ان کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے، اور اگر معافی مانگنا چاہیں تو یہ ان لوگوں میں سے ہیں ہی نہیں جن کی معافی قبول کی جاتی ہے۔

وَ قَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ (٢٥)

وَقَيَّضْنَا اور ہم نے مسلط کئے لَهُمْ قُرَنَآءَ ان کیلئے کچھ ہم نشین فَزَيَّنُوْا تو وہ خوشنما کرکے دکھاتے تھے لَهُمْ ان کو مَّا جو بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ ان کے اگلے وَمَا اور جو خَلْفَهُمْ ان کے پچھلے وَحَقَّ اور پورا ہو کر رہا عَلَيْهِمُ ان پر الْقَوْلُ فرمان فِيْٓ اُمَمٍ ان گروہوں میں قَدْ خَلَتْ جو گزر چکیں مِنْ قَبْلِهِمْ ان سے پہلے مِّنَ الْجِنِّ جنات میں سے، کی وَالْاِنْسِ اور انسان اِنَّهُمْ بیشک وہ كَانُوْا تھے خٰسِرِيْنَ خسارہ پانے والے

اور ہم نے ان پر کچھ ہم نشین مسلط کر رکھے تھے، جو ان کے اگلے پچھلے؛ سب کرتوت ان کو خوشنما بنا کر دکھاتے تھے اور ان پر وہی فرمانِ عذاب پورا ہو کر رہا جو ان سے پہلے گزرے ہوئے جنوں اور انسانوں کے گروہوں کے بارے میں صادر ہو چکا تھا۔ بیشک وہ سب خسارے میں رہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ (۲۶)

وَقَالَ اور کہا الَّذِيْنَ ان لوگوں نے جو كَفَرُوْا انہوں نے کفر کیا لَا تَسْمَعُوْا تم نہ سنا کرو لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ اس قرآن کو وَالْغَوْا فِيْهِ اور شور مچادیا کرو اس میں لَعَلَّكُمْ تاکہ تم تَغْلِبُوْنَ تمہارا پلہ بھاری رہے

اور کافروں نے یہ بھی کہا کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور اس [کی تلاوت] کے درمیان شور مچادیا کرو تاکہ تمہارا پلہ بھاری رہے۔

فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِىْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (۲۷)

فَلَنُذِيْقَنَّ تو ہم چکھا کر رہیں گے الَّذِيْنَ ان لوگوں کو جنہوں نے كَفَرُوْا کفر کیا (کافر) عَذَابًا شَدِيْدًا عذاب سخت وَّلَنَجْزِيَنَّهُم سزا دیں گے اَسْوَاَ برے الَّذِي وہ جو كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ وہ کرتے تھے (اعمال، کرتوت)

تو ہم بھی ان کافروں کو سخت عذاب کا مزہ چکھا کر رہیں گے اور انہیں ان کے برے کرتوتوں کی پوری پوری سزا بھی لازماً دیں گے۔

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ (۲۸)

ذٰلِكَ یہ جَزَآءُ سزا اَعْدَآءِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے دشمن (جمع) النَّارُ آگ لَهُمْ ان کے

لئے فِيْهَا اس میں دَارُ الْخُلْدِ ہمیشہ کا ٹھکانہ جَزَآءً سزا بِمَا اس کا جو كَانُوْا وہ تھے
بِاٰيٰتِنَا ہماری آیات کا يَجْحَدُوْنَ انکار کرتے

یہ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں کی سزا ہے، یعنی آگ! اسی میں ان کا ہمیشہ کا ٹھکانہ ہوگا۔ یہ اس جرم کی سزا ہے کہ وہ ہماری آیات کا انکار کیا کرتے تھے۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ (۲۹)

وَقَالَ اور کہیں گے الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا رَبَّنَآ اے ہمارے پروردگار اَرِنَا ہمیں دکھادے الَّذَيْنِ وہ دونوں اَضَلّٰنَا جنہوں نے گمراہ کیا ہمیں مِنَ الْجِنِّ جنات میں سے وَالْاِنْسِ اور انسانوں نَجْعَلْهُمَا ہم ان دونوں کو ڈالیں تَحْتَ اَقْدَامِنَا اپنے پیروں تلے لِيَكُوْنَا تاکہ وہ ہوں مِنَ سے الْاَسْفَلِيْنَ ذلیل وخوار (جمع)

اس وقت یہ کافر کہیں گے: اے ہمارے پروردگار! ہمیں وہ جن اور انسان؛ دونوں دکھا دیجئے جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا، تاکہ ہم انہیں اپنے پیروں تلے ایسا روندیں کہ وہ خوب ذلیل وخوار ہوں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ (۳۰)

اِنَّ بیشک الَّذِيْنَ وہ جنہوں نے قَالُوْا انہوں نے کہا رَبُّنَا اللّٰهُ ہمارا رب اللہ ثُمَّ پھر اسْتَقَامُوْا وہ ثابت قدم رہے تَتَنَزَّلُ نازل ہونگے عَلَيْهِمُ ان پر الْمَلٰٓئِكَةُ فرشتے اَلَّا تَخَافُوْا کہ نہ تم ڈرو وَلَا تَحْزَنُوْا اور نہ غم کرو وَاَبْشِرُوْا اور تم خوشیاں مناؤ بِالْجَنَّةِ جنت کی الَّتِيْ وہ جو كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ تم سے وعدہ کیا گیا ہے

جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے اور پھر اس پر ثابت قدم رہے، ان پر فرشتے

نازل ہوں گے [اور کہیں گے] کہ تم نہ توڈرو اور نہ ہی کوئی غم کرو اور خوشیاں مناؤ اس جنت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا رہا ہے۔

نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَ لَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَ لَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾

نَحْنُ ہم اَوْلِيٰٓؤُكُمْ تمہارے رفیق فِي الْحَيٰوةِ زندگی میں الدُّنْيَا دنیا وَفِي الْاٰخِرَةِ اور آخرت میں وَلَكُمْ اور تمہارے لئے فِيْهَا اس میں مَا تَشْتَهِيْٓ جو چاہیں اَنْفُسُكُمْ تمہارے جی وَلَكُمْ اور تمہارے لئے فِيْهَا اس میں مَا تَدَّعُوْنَ جو تم طلب کرو

ہم دنیاوی زندگی میں بھی تمہارے رفیق تھے اور آخرت میں بھی ہیں۔ اور تمہارے لیے اس جنت میں ہر وہ چیز ہے جس کو تمہارا جی چاہے، اور اس میں تمہارے لیے ہر وہ چیز ہے جو تم طلب کرو۔

نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾

نُزُلًا بطور میزبانی مِّنْ سے غَفُوْرٍ بخشنے والا رَّحِيْمٍ مہربان

یہ خدائے غفور ورحیم کی طرف سے بطور میزبانی ہے۔

وَ مَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَ عَمِلَ صَالِحًا وَّ قَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾

وَمَنْ اور کس اَحْسَنُ اچھی قَوْلًا بات مِّمَّنْ اس سے جو دَعَآ بلائے اِلَى اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی طرف وَعَمِلَ اور عمل کرے صَالِحًا نیک وَّقَالَ اور وہ کہے اِنَّنِيْ بیشک میں مِنَ سے الْمُسْلِمِيْنَ فرمابردار

اور اس سے اچھی بات کس کی ہو سکتی ہے جو اللہ کی طرف بلائے، نیک عمل کرے اور یوں کہے کہ میں تو فرمانبرداروں میں شامل ہوں۔

وَ لَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَ لَا السَّیِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ
بَیْنَكَ وَ بَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ﴿۳۴﴾

وَلَا تَسْتَوِي اور برابر نہیں ہوتی الْحَسَنَةُ اچھائی وَلَا السَّيِّئَةُ اور نہ برائی اِدْفَعْ دور
کردیں بِالَّتِيْ اس سے جو هِيَ اَحْسَنُ وہ اچھے فَاِذَا الَّذِي تو فوراوہ جو شخص بَيْنَكَ
آپ کے درمیان وَبَيْنَهٗ اور اس کے درمیان عَدَاوَةٌ دشمنی كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ گویا کہ وہ
دوست حَمِيْمٌ گرم جوش

اور اچھائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتیں، لہٰذا تم [بد اخلاقی کا] جواب اچھے انداز سے دو،
تو وہ شخص کہ تمہارے اور اس کے درمیان دشمنی پڑی ہوئی تھی، وہ فوراً ہی گرم جوش
دوست کی طرح بن جائے گا۔

وَ مَا یُلَقّٰهَاۤ اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا ۚ وَ مَا یُلَقّٰهَاۤ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ ﴿۳۵﴾

وَمَا يُلَقّٰهَاۤ اور نہیں ملتی یہ اِلَّا مگر الَّذِيْنَ وہ جنہوں نے صَبَرُوْا صبر کیا وَمَا
يُلَقّٰهَاۤ اور نہیں ملتی یہ اِلَّا مگر ذُوْ حَظٍّ نصیب والے عَظِيْمٍ بڑے

اور یہ خوبی صرف صبر کرنے والوں کو ہی عطا کی جاتی ہے اور یہ بڑے نصیب والوں کو
ہی ملتی ہے۔

وَاِمَّا یَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
﴿۳۶﴾

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ اور اگر تمہیں وسوسہ آئے۔ مِنَ سے الشَّيْطٰنِ شیطان نَزْغٌ کوئی
وسوسہ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ تو پناہ مانگ لیا کرو اللہ تعالیٰ کی اِنَّهٗ بیشک وہ هُوَ السَّمِيْعُ وہی
سننے والا الْعَلِيْمُ جاننے والا

اور اگر تمہیں شیطان کے بہکانے سے کوئی وسوسہ آنے لگے تو اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ لیا
کرو، بیشک وہی خوب سننے والا، سب جاننے والا ہے۔

وَ مِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَ لَا
لِلْقَمَرِ وَ اسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ (۳۷)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے الَّيْلُ رات وَالنَّهَارُ اور دن وَالشَّمْسُ اور سورج وَالْقَمَرُ اور چاند لَا تَسْجُدُوْا اور نہ سجدہ کرو لِلشَّمْسِ سورج کو وَلَا لِلْقَمَرِ اور نہ چاند کو وَاسْجُدُوْا اور تم سجدہ کیا کرو لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کو الَّذِيْ وہ جس نے خَلَقَهُنَّ پیدا فرمایا انہیں اِنْ كُنْتُمْ اگر تم ہو اِيَّاهُ اس کی تَعْبُدُوْنَ عبادت کرتے

رات، دن، سورج اور چاند تو اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ ہی چاند کو بلکہ اللہ تعالیٰ کو سجدہ کیا کرو جس نے ان کو پیدا فرمایا ہے؛ اگر تم واقعی اس کی عبادت کرتے ہو۔

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ هُمْ لَا
يَسْـَٔمُوْنَ ۩ (۳۸)

فَاِنِ پھر اگر وہ اسْتَكْبَرُوْا تکبر کریں فَالَّذِيْنَ تو وہ جو عِنْدَ رَبِّكَ آپ کے رب کے مقرب يُسَبِّحُوْنَ وہ پاکی بیان کرتے ہیں لَهٗ بِالَّيْلِ اس کی رات وَالنَّهَارِ اور دن وَهُمْ اور وہ لَا يَسْـَٔمُوْنَ نہیں اکتاتے

پھر بھی اگر وہ تکبر کریں، تو جو آپ کے رب کے مقرب ہیں، وہ رات دن اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور ذرا بھی نہیں اکتاتے۔

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَ
رَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِیْۤ اَحْيَاهَا لَمُحْیِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ (۳۹)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اور اس کی نشانیوں میں سے اَنَّكَ تَرَى کہ تو تو دیکھتا ہے الْاَرْضَ زمین خَاشِعَةً مرجھائی پڑی (سنسان) فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا پھر جب نازل کرتے ہیں عَلَيْهَا اس پر الْمَآءَ پانی اهْتَزَّتْ وہ لہلہانے لگتی ہے وَرَبَتْ اور پھلنے پھولنے لگتی ہے اِنَّ الَّذِيْۤ یقیناً

وہ جس نے اَحْيَاهَا اس کو زندہ کیا لَمُحْيِ البتہ زندہ کرنیوالا الْمَوْتٰى مردوں کو اِنَّهٗ بیشک
وہ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ ہر چیز پر قَدِيْرٌ قدرت رکھنے والا

اور اس کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ تم زمین کو دیکھتے ہو کہ وہ مرجھائی پڑی ہے،
پھر جونہی ہم اس پر پانی نازل کرتے ہیں، وہ لہلہانے لگتی ہے اور پھلنے پھولنے لگتی ہے۔
یقیناً جس خدا نے اس زمین کو زندہ کیا، وہی مُردوں کو بھی زندہ کرنے والا ہے۔ بیشک وہ
ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۭ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ
اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ
(٤٠)

اِنَّ الَّذِيْنَ بیشک جو لوگ يُلْحِدُوْنَ ٹیڑھے معنی پہناتے ہیں فِيْٓ اٰيٰتِنَا ہماری آیات
کو لَا يَخْفَوْنَ وہ چھپے ہوئے نہیں عَلَيْنَا ہم سے اَفَمَنْ يُّلْقٰى تو کیا جس کو جھونک دیا
جائے فِي النَّارِ آگ میں خَيْرٌ بہتر اَمْ یا مَّنْ يَّاْتِيْٓ جو آئے اٰمِنًا امان کی حالت میں
يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ روز قیامت اِعْمَلُوْا تم کرو مَا شِئْتُمْ جو چاہو اِنَّهٗ بِمَا یقیناً وہ جو
تَعْمَلُوْنَ تم کرتے ہو بَصِيْرٌ دیکھنے والا

بیشک جو لوگ ہماری آیات کو ٹیڑھے معنی پہناتے ہیں وہ ہم سے چُھپے ہوئے نہیں۔ بھلا
بتاؤ کہ جس شخص کو آگ میں جھونک دیا جائے، وہ بہتر ہے یا وہ شخص جو قیامت کے دن
امن و امان کی حالت میں آئے؟ اب جو چاہو، کر لو! یقیناً وہ تمہارے سب کاموں کو
خوب دیکھنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ (٤١)

اِنَّ الَّذِيْنَ بیشک وہ جنہوں نے كَفَرُوْا انکار کیا بِالذِّكْرِ ذکر (کتاب) کا لَمَّا جب
جَاۗءَهُمْ وہ آچکی ہے ان کے پاس وَاِنَّهٗ اور حالانکہ یہ لَكِتٰبٌ البتہ کتاب ہے عَزِيْزٌ

معزز

بیشک [وہ برباد ہو گئے] جنہوں نے اس کتاب نصیحت کا انکار کیا جب کہ یہ ان کے پاس آ چکی ہے۔ حالانکہ یہ بڑی ہی معزز کتاب ہے۔

لَّا یَاْتِیْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ لَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَكِیْمٍ حَمِیْدٍ (۴۲)

لَّا یَاْتِیْهِ اسکے پاس نہیں آتا الْبَاطِلُ باطل مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ اسکے سامنے سے وَلَا اور نہ مِنْ خَلْفِهٖ اس کے پیچھے سے تَنْزِیْلٌ نازل کیا گیا مِّنْ سے حَكِیْمٍ بڑی حکمت والے حَمِیْدٍ سب خوبیوں والا

باطل نہ تو سامنے سے اس تک رسائی پا سکتا ہے، نہ پیچھے سے۔ یہ بڑی حکمت والے، سب خوبیوں والے کی طرف سے نازل کردہ ہے۔

مَا یُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِیْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّ ذُوْ عِقَابٍ اَلِیْمٍ (۴۳)

مَا یُقَالُ نہیں کہا جارہا لَكَ آپ سے اِلَّا سوائے مَا جو قَدْ قِیْلَ کہا جا چکا ہے لِلرُّسُلِ رسولوں کو مِنْ قَبْلِكَ آپ سے قبل اِنَّ بلاشبہ رَبَّكَ آپ کا رب لَذُوْ مَغْفِرَةٍ بڑی مغفرت والا وَّذُوْ عِقَابٍ اور عذاب دینے والا اَلِیْمٍ دردناک

آپ سے بھی وہی کچھ کہا جارہا ہے جو آپ سے پہلے رسولوں سے کہا گیا۔ بلاشبہ آپ کا رب مغفرت والا بھی ہے اور دردناک عذاب دینے والا بھی۔

وَ لَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِیًّا لَّقَالُوْا لَوْ لَا فُصِّلَتْ اٰیٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِیٌّ وَّ عَرَبِیٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ ؕ وَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّ هُوَ عَلَیْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ یُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِیْدٍ (۴۴)

وَلَوْ اور اگر جَعَلْنٰهُ ہم بنا دیتے قُرْاٰنًا قرآن کو اَعْجَمِیًّا عجمی (زبان کا) لَّقَالُوْا تو وہ

کہتے لَوْلَا کیوں نہ فُصِّلَتْ واضح بیان کی گئیں اٰیٰتُهٗ اس کی آیات ءَاَعْجَمِیٌّ کیا عجمی
(کتاب) وَّعَرَبِیٌّ اور عربی (رسول) قُلْ فرمادیجیے هُوَ وہ، یہ لِلَّذِیْنَ ان لوگوں کیلئے جو
اٰمَنُوْا ایمان لائے هُدًی ہدایت وَّشِفَآءٌ اور شفاء وَالَّذِیْنَ اور جو لوگ لَا یُؤْمِنُوْنَ
ایمان نہیں لائے فِیْٓ اٰذَانِهِمْ انکے کانوں میں وَقْرٌ ڈاٹ وَّهُوَ اور وہ۔ یہ عَلَیْهِمْ ان پر
عَمًی اندھاپن اُولٰٓئِكَ یہ لوگ یُنَادَوْنَ پکارے جاتے ہیں مِنْ سے مَّكَانٍ کسی جگہ
بَعِیْدٍ بڑی دور

اور اگر ہم اس کو عجمی قرآن بنادیتے تو لوگ کہتے کہ اس کی آیات واضح طریقے پر کیوں بیان نہیں کی گئیں؟ یہ کیا بات ہوئی کہ پیغمبر تو عربی ہے اور کتاب عجمی! آپ فرمادیجیے: کہ یہ اہلِ ایمان کے لیے ہدایت اور شفا ہے۔ اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے، یہ قرآن ان کے کانوں کی ڈاٹ اور اندھے پن کا سبب ہے۔ یوں گویا کہ ان لوگوں کو بڑی دور سے پکارا جارہا ہو!

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِیْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ
لَقُضِیَ بَیْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِیْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِیْبٍ (٤٥)

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا اور بلاشبہ ہم دے چکے مُوْسَی موسیٰ الْكِتٰبَ کتاب فَاخْتُلِفَ تو
اختلاف کیا گیا فِیْهِ اس کے بارے میں وَلَوْلَا اور اگر نہ ہوتی كَلِمَةٌ ایک بات سَبَقَتْ
پہلے سے طے مِنْ سے رَّبِّكَ آپ کا رب لَقُضِیَ تو فیصلہ چکا دیا ہوتا بَیْنَهُمْ ان کے
درمیان وَاِنَّهُمْ اور بیشک وہ لَفِیْ شَكٍّ ضرور شک میں مِّنْهُ اس سے مُرِیْبٍ تردد میں

اور بلاشبہ ہم موسیٰ کو بھی کتاب دے چکے ہیں، اور پھر اس کے بارے میں بھی اختلاف کیا گیا تھا۔ اور اگر آپ کے رب کی طرف سے پہلے سے ایک بات طے نہ ہوتی تو ان کا فیصلہ چکا دیا گیا ہوتا۔ اور بیشک وہ لوگ شک اور تردد میں مبتلا ہیں۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَیْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ

(٤٦)

مَنْ عَمِلَ جو عمل کرے صَالِحًا نیک فَلِنَفْسِهٖ تو اپنی ذات کیلئے وَمَنْ اَسَآءَ اور جو بُرائی کرے گا فَعَلَيْهَا تو اس پر (اسکا وبال) وَمَا رَبُّكَ اور نہیں آپ کا رب بِظَلَّامٍ مطلق ظلم کرنے والا لِّلْعَبِيْدِ اپنے بندوں پر

جو کوئی بھی نیک عمل کرے گا، اس کا فائدہ اسی کو ہو گا۔ اور جو شخص برائی کرے گا، اس کا نقصان اسی کو ہو گا۔ اور آپ کا رب بندوں پر بالکل بھی ظلم کرنے والا نہیں۔